تنظیم المدارس (اہل سنت)، پاکستان کے جدید نصاب کے عین مطابق

سوالیہ پرچہ کے ساتھ



نورانی گائیڈ

حل شدہ پرچہ جات

درجہ عامہ

2



مفتی محمد احمد نورانی دامت برکاتہم عالیہ

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال دوم)

(برائے طلباء) الموافق سنة ۱۴۴۲ھ 2021ء

پہلا پرچہ: قرآن مجید وفقہ

وقت: تین گھنٹے　　　　کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات کا حل مطلوب ہے۔

قسم اوّل......قرآن مجید

سوال نمبر 1: کوئی سے دو اجزاء کا حل مطلوب ہے؟ ۲۵

(الف) قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ۝

(ب) فَاِذَاۤ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ؕ وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

(ج) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؕ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّى الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ۝

سوال نمبر 2: کوئی سی پانچ آیات کا ترجمہ کریں؟ ۲۵

(الف) وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا ۝

(ب) وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝

(ج) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ۝

(د) وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ؕ

(ھ) فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ

(و) سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ؕ فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ

قسم ثانی......فقہ

سوال نمبر3: کوئی سے دو اجزاء کا حل کریں؟ ۲۵

(الف) جس ماء قلیل سے جانور نے پیا ہو اس کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں مع امثلہ لکھیں؟

(ب) وضو کی کوئی سی آٹھ سنتیں تحریر کریں؟

(ج) الوضوء علی ثلاثة أقسام کی مثالوں سے وضاحت کریں؟

سوال نمبر4: کوئی سے پانچ اجزاء کا حل مطلوب ہے؟ ۲۵

(الف) تیمم کی آٹھ شرائط میں سے پانچ لکھیں؟

(ب) مسح علی الخفین میں مقیم اور مسافر کے لیے کتنی کتنی مدت ہے؟

(ج) حیض، نفاس اور استحاضہ کی تعریف لکھیں؟

(د) نجاست کی اقسام کے نام اور ہر ایک کی دو دو مثالیں لکھیں؟

(ھ) واجبات نماز میں سے دس بیان کریں؟

(و) امامت کی صحت کی پانچ شرائط لکھیں؟

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء بابت 2021ء

پہلا پرچہ: قرآن مجید و فقہ

قسم اوّل......قرآن مجید

سوال نمبر1: درج ذیل اجزاء کا حل مطلوب ہے؟

(الف) قُلْ یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّ اَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِیْعُوْا فَرِیْقًا مِّنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ یَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِیْمَانِكُمْ كٰفِرِیْنَ ۝

(ب) فَاِذَاۤ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَیْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَیْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِیَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ؕ وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَیْرٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝

(ج) یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؕ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِیْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا یُتْلٰى عَلَیْكُمْ غَیْرَ مُحِلِّی الصَّیْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَحْكُمُ مَا یُرِیْدُ ۝

جواب: ترجمہ اجزاء:

(الف) آپ فرمائیں: اے اہل کتاب! تم کیوں اللہ تعالیٰ کی راہ سے روکتے ہو اسے جو ایمان لائے اسے ٹیڑھا کرنا چاہتے ہو اور تم خود اس پر گواہ ہو۔ اور اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں ہے۔ اے ایمان والو! اگر تم اہل کتاب کے کہے پر چلے' تو وہ تمہارے ایمان کے بعد تمہیں کافر کر چھوڑیں گے۔

(ب) قید میں آ جائیں' پھر برا کام کریں' تو ان پر اس سزا کی آدھی ہے' جو آزاد عورتوں پر ہے' یہ اس کے لیے ہے تم میں سے جسے زنا کا اندیشہ ہے۔ اور صبر کرنا تمہارے لیے بہتر ہے۔ اور اللہ بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔

(ج) اے ایمان والو! تم اپنے قول پورے کرو' تمہارے لیے بے زبان مویشی حلال قرار دیے گئے' مگر وہ جو آگے بتایا جائے گا تم کو' لیکن شکار حلال نہ سمجھو جب تم احرام کی حالت میں ہو۔ بے شک اللہ تعالیٰ حکم دیتا ہے جو چاہتا ہے۔

سوال نمبر 2: آیات کا ترجمہ کریں؟

(الف) وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَیْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِیْٓـًٔا مَّرِیْٓـًٔا○

(ب) وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَیْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَیْـًٔا ؕ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِیْنًا○

(ج) یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِیْعًا○

(د) وَلَا یَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ؕ

(ھ) فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّیْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِیَةً ۚ یُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ

(و) سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ؕ فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ بَیْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ

جواب: ترجمہ آیات مبارکہ:

(الف) اور تم عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دو' پھر اگر وہ اپنے دل کی خوشی سے مہر میں سے تمہیں کچھ دے دیں' تو تم کھاؤ رچتا پچتا۔

(ب) اور اگر تم ایک بی بی کے بدلے دوسری بدلنا چاہو اور اسے ڈھیروں مال دے چکے ہو' تو اس میں سے کچھ واپس نہ لو' کیا تم اسے واپس لو گے جھوٹ باندھ کر اور کھلے گناہ سے۔

(ج)اے ایمان والو!تم ہوشیاری سے کام لو'پھرتم دشمن کی طرف تھوڑے تھوڑے ہوکرنکلو'یا اکٹھے چلو۔

(د)اور تمہیں کسی قوم کی عداوت کہ انہوں نے تم کو مسجد حرام سے روکا تھا' زیادتی کرنے پر نہ ابھارے۔

(ھ)توان کی کیسی بدعہدیوں پر ہم نے انہیں لعنت کی اوران کے دل سخت کردیے'اللہ تعالیٰ کی باتوں کوان کے ٹھکانوں سے بدلتے ہیں۔

(و)بڑے جھوٹ سننے والے'بڑے حرام خور'تو اگرتمہارے پاس حضور حاضرہوں'تو آپ ان کے درمیان فیصلہ فرمائیں یاان سے منہ پھیرلیں۔

قسم ثانی......فقہ

سوال نمبر3:درج ذیل اجزاء کاحل کریں؟

(الف)جس ماءقلیل سے جانورنے پیاہو'اس کی کتنی اورکون کون سی قسمیں ہیں مع امثلہ لکھیں؟

(ب)وضوکی کوئی سی آٹھ سنتیں تحریرکریں؟

(ج)الوضوء علی ثلاثۃ أقسام کی مثالوں سے وضاحت کریں؟

جواب:(الف)اجزاءکاحل:

(الف)ماءقلیل سے جانورکے پینے کی قسمیں اوران کی مثالیں:

جب ماءقلیل سے کوئی جانورپی لے'تواس کی چارصورتیں ہیں'جوحسب ذیل ہیں:

(i)وہ پانی پاک ہے'اورپاک کرنے والا ہے:یہ ایساپانی ہے'جس سے آدمی'گھوڑا'یاایساجانور پی لے'جس کاگوشت حلال ہے۔

(ii)وہ ناپاک ہے'اوراس کااستعمال درست نہیں ہے:یہ ایساپانی ہے'جس سے کتا'سور'یاچیر پھاڑکرنے والا درندہ مثلاً چیتااوربھیڑیے وغیرہ نے پیاہو۔

(iii)وہ پانی ہے'جس کااستعمال مکروہ ہے بشرطیکہ اس کے سواپانی موجودہو:وہ بلی'یاگلیوں میں پھرنے والی مرغی'درندے مثلاً چیل'یاگھروں میں رہنے والے جانورمثلاً چوہااوربچھووغیرہ نے پیاہو۔

(iv)مشکوک:وہ پانی ہے'جس سے گدھے'یاخچرنے پیاہو۔

(ب)وضوکی آٹھ سنتیں:

وضو کی آٹھ سنتیں حسب ذیل ہیں:

(۱) آغاز میں تسمیہ پڑھنا، (۲) دونوں ہاتھوں کا کلائیوں تک دھونا، (۳) مسواک کرنا، (۴) ہر عضو کو تین بار دھونا، (۵) قبلہ رخ بیٹھ کر وضو کرنا، (۶) بلند جگہ پر بیٹھنا، (۷) اعضاء وضو کو مسلسل دھونا، (۸) نیت کرنا۔

(ج) وضو کی اقسام ثلاثہ کی مثالوں سے وضاحت:

وضو کی اقسام ثلاثہ کی مثالوں سے وضاحت درج ذیل ہے:

۱-فرض: بے وضو آدمی جب نماز ادا کرنے کا قصد کرے، تو اس پر وضو کرنا فرض ہے، خواہ وہ نماز نفلی ہو یا نماز جنازہ ہو، خواہ قرآن کو چھونے کے لیے، یا سجدہ تلاوت ہو۔

۲-واجب: بیت اللہ کا طواف کرتے وقت وضو واجب ہے۔

۳-مستحب: مستحب وضو کی چند مشہور صورتیں یہ ہیں:

(i) سونے کے لیے، (ii) نیند سے بیدار ہونے پر، (iii) ہمیشہ باوضو رہنا مقصود ہو، (iv) جھوٹ، (v) چغلی، (vi) غیبت وغیرہ امور کے بعد۔

سوال نمبر 4: درج ذیل اجزاء کا حل مطلوب ہے؟

(الف) تیمم کی آٹھ شرائط میں سے پانچ لکھیں؟

(ب) مسح علی الخفین میں مقیم اور مسافر کے لیے کتنی مدت ہے؟

(ج) حیض، نفاس اور استحاضہ کی تعریف لکھیں؟

(د) نجاست کی اقسام کے نام اور ہر ایک کی دو دو مثالیں لکھیں؟

(ھ) واجبات نماز میں سے دس بیان کریں؟

(و) امامت کی صحت کی پانچ شرائط لکھیں؟

جواب: اجزاء کا حل:

(الف) تیمّم کی پانچ شرائط:

(۱) نیت کرنا، (۲) جنس زمین سے کسی پاک چیز کے ساتھ کرنا، (۳) تمام جگہ کا مسح کرنا، (۴) ہتھیلیوں کے اندرونی حصے سے دو ضربیں لگانا، (۵) تیمم کے منافی چیز کا دور ہونا مثلاً حیض وغیرہ۔

(ب) مسح علی الخفین کی مدت:

موزوں پر مسح جائز ہے' اس کی شرعی مدت مسافر کے لیے تین دن اور تین رات ہے جبکہ مقیم کے لیے مدت مسح ایک دن اور ایک رات ہے۔

(ج) حیض' نفاس اور استحاضہ کی تعریف:

۱- حیض: یہ وہ خون ہے' جو بالغہ عورت کو مخصوص مقام سے ہر ماہ آتا ہے۔ اس کی کم از کم مدت تین دن اور زیادہ سے زیادہ دس دن ہے۔

۲- نفاس: یہ وہ خون ہے' جو عورت کو مخصوص مقام سے بچہ کی پیدائش کے بعد آتا ہے۔ اس کی کم کی کوئی مدت نہیں ہے مگر زیادہ سے زیادہ چالیس دن ہے۔

۳- استحاضہ: یہ وہ خون ہے' جو عورت کو مخصوص مقام سے آتا ہے' مگر پہلے دونوں خونوں کے علاوہ ہوتا ہے' اسے بیماری کا خون بھی کہا جاتا ہے' جس کے دوران نماز اور روزہ معاف نہیں ہے' بلکہ عورت حسب معمول یہ عبادات انجام دیتی رہے گی۔

(د) نجاست کی اقسام اور ان کی مثالیں:

نجاست کی مشہور دو اقسام ہیں: (۱) نجاست غلیظہ' (۲) نجاست خفیفہ۔

امام اعظم ابوحنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ کے ہاں نجاست غلیظہ وہ ہے' جس کے بارے میں وارد نص کے مقابلہ میں کوئی نص موجود نہ ہو۔ اگر اس کے مقابلہ میں نص موجود ہو تو اسے نجاست خفیفہ کہا جاتا ہے مثلاً جس جانور کا گوشت کھایا جاتا ہے' اس کا پیشاب نجاست خفیفہ ہے' کیونکہ ایک روایت موجود ہے' جس میں پیشاب سے احتراز کرنے کا حکم دیا گیا ہے' اس سے اس کا نجس و پلید ہونا ثابت ہوتا ہے۔ تاہم بہنے والا خون نجاست غلیظہ ہے' باقی ذبیحہ کے ساتھ موجود خون نجس نہیں ہے۔

(ھ) واجبات نماز سے دس:

واجبات نماز اٹھارہ ہیں' جن میں سے دس حسب ذیل ہیں:

(۱) سورہ فاتحہ پڑھنا' (۲) قرأت کے لیے فرض نماز کی پہلی دو رکعت کو متعین کرنا' (۳) سورت یا تین آیات کا ملانا' (۴) سورہ فاتحہ کو قرأت سے مقدم کرنا' (۵) تمام ارکان کو اطمینان سے ادا کرنا' (۶) پہلا قعدہ' (۷) پہلے قعدہ میں تشہد پڑھنا' (۸) آخری قعدہ میں تشہد پڑھنا' (۹) نماز وتر میں دعا قنوت پڑھنا' (۱۰) عیدین کی تکبیریں۔

(و) صحت امامت کی پانچ شرائط:

صحت امامت کی چودہ شرائط ہیں، جن میں سے پانچ درج ذیل ہیں:

۱- مقتدی کا امام کی متابعت کی نیت کرنا، جو تکبیر تحریمہ سے متصل ہو۔

۲- امام کا مقتدی کی ایڑیوں سے آگے ہونا۔

۳- امام کا مقتدی کی امامت کا ارادہ کرنا۔

۴- امام کا مقتدی سے کم درجہ کی حالت میں نہ ہونا۔

۵- امام سوار اور مقتدی پیدل حالت میں نہ ہو۔

☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) پاکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال دوم)

(برائے طلباء) الموافق سنة ۱۴۴۲ھ 2021ء

دوسرا پرچہ: صرف

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: آخری سوال لازمی ہے باقی میں کوئی سے دو سوال حل کریں۔

سوال نمبر 1......(الف) هَـدّٰی، یَـخِـصِّـمُ، مُخَصِّمٌ کون سے صیغے ہیں ان کی تعلیل مفصلاً قلمبند کریں؟ (۱۵)

(ب) اَلْاِقْشِعْرَارُ سے صرف صغیر علم الصیغہ کے مطابق لکھیں۔ حرکات وسکنات ضرور لگائیں؟ (۱۵)

سوال نمبر 2......(الف) ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل کے تمام ابواب کے نام اور ایک ایک مثال لکھیں؟ (۱۵)

(ب) الاعلام مصدر سے فعل امر حاضر معروف کی گردان صیغہ اور معنیٰ کے ساتھ لکھیں؟ (۱۵=۸+۷)

سوال نمبر 3......(الف) عِـدَةٌ، ضُـوَيْـرِبٌ، ضَرَبْنَ کے قوانین تفصیل کے ساتھ لکھیں؟ (۱۵=۵+۵+۵)

(ب) درج ذیل صیغے اس طرح حل کریں کہ سہ اقسام، شش اقسام، ہفت اقسام اور باب بھی معلوم ہو جائے؟ (۱۵=۵×۳)

تَضْرِبِیْنَ، خِفْنَ، قِ، تَرْجِمْ، قِیْلَ

سوال نمبر 4......درج ذیل اجزاء میں سے چار حل کریں؟ (۱۰=۵+۵)

(۱) تحویل اور تدریج میں سے ہر ایک کی تعریف مع مثال تحریر کریں؟ (۱۰=۵+۵)

(۲) مطاوعت، مغالبہ میں سے ہر ایک کی تعریف مع مثال تحریر کریں؟ (۱۰=۵+۵)

(۳) باب نصر کے کوئی سے دو خواص مع تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟ (۱۰=۵+۵)

(۴) باب ضرب کے کوئی سے دو خواص مع تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟ (۱۰=۵+۵)

(۵) باب افعال کے کوئی سے دو خواص مع تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟ (۱۰=۵+۵)

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء بابت 2021ء

دوسرا پرچہ: صرف

سوال نمبر 1......(الف) هَدّٰی، یَخِصِّمُ، مُخَصِّمٌ کون سے صیغے ہیں ان کی تعلیل مفصلاً قلمبند کریں؟

(ب) اَلْاِقْشِعْرَارُ سے صرف صغیر علم الصیغہ کے مطابق لکھیں۔ حرکات وسکنات ضرور لگائیں؟

جواب: (الف) هَدّٰی، یَخِصِّمُ، مُخَصِّمٌ صیغے اور ان کی تعلیلات کی تفصیل:

اگر باب افتعال کا عین کلمہ تاء، جیم، زاء، دال، ذال، سین، شین، صاد، ضاد، طاء اور ظاء میں سے کوئی حرف ہو تو باب افتعال کی تاء کو عین کلمہ کا ہم جنس بنا کر اس کی حرکت ماقبل کو دیتے ہیں، پھر ادغام کرتے ہیں اور ہمزہ وصل گر جاتا ہے جیسے اِخْتَصَمَ سے خَصَّمَ، اِهْتَدٰی سے هَدّٰی جبکہ ان کا مضارع یَخَصِّمُ اور یَهَدِّیْ آتا ہے۔

نوٹ: فاء کلمہ کو کسرہ دینا بھی جائز ہے جیسے خِصَّمَ یَخِصِّمُ، هِدّٰی، یَهِدِّیْ، یَخِصِّمُوْنَ اور یَهِــدِّیْ جو قرآن کریم میں آئے ہیں، وہ اسی باب سے ہیں۔ اسم فاعل میں فاء کلمہ کو ضمہ دینا جائز ہے یعنی مُخَصِّمٌ، مِخِصِّمٌ، مُخُصِّمٌ تین طرح پڑھنا درست ہے۔

(ب) اَلْاِقْشِعْرَارُ سے صرف صغیر کی گردان:

اِقْشَعَرَّ، یَقْشَعِرُّ، اِقْشِعْرَارًا، فَهُوَ مُقْشَعِرٌّ، لَمْ یَقْشَعِرَّ، لَمْ یَقْشَعِرِّ، لَمْ یَقْشَعْرِرْ، لَا یَقْشَعِرُّ، لَنْ یَقْشَعِرَّ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِقْشَعِرَّ، اِقْشَعِرِّ، اِقْشَعْرِرْ، لِیَقْشَعِرَّ، لِیَقْشَعِرِّ، لِیَقْشَعْرِرْ، وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَقْشَعِرَّ، لَا تَقْشَعِرِّ، لَا تَقْشَعْرِرْ، لَا یَقْشَعِرَّ، لَا یَقْشَعِرِّ، لَا یَقْشَعْرِرْ، الظرف منه مُقْشَعَرٌّ، مُقْشَعَرَّانِ، مُقْشَعَرَّاتٌ۔

سوال نمبر 2......(الف) ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل کے تمام ابواب کے نام اور ایک ایک مثال لکھیں؟

(ب) اَلْاِغْلَامَ مصدر سے فعل امر حاضر معروف کی گردان صیغہ اور معنیٰ کے ساتھ لکھیں؟

جواب: (الف) ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل کے ابواب کے نام اور ان کی مثالیں:

ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل کے کل نو ابواب ہیں، جو درج ذیل ہیں:

(۱) اِفْتِعَالٌ جیسے اَلْاِجْتِنَابُ (پرہیز کرنا)، (۲) اِسْتِفْعَالٌ جیسے اَلْاِسْتِنْصَارُ (مدد چاہنا)، (۳) اِنْفِعَالٌ جیسے اَلْاِنْفِطَارُ (پھٹ جانا)، (۴) اِفْعِلَالٌ جیسے اَلْاِحْمِرَارُ (سرخ ہونا)، (۵) اِفْعِيلَالٌ جیسے اَلْاِدْهِيمَامُ (سخت سیاہ ہونا)، (۶) اِفْعِيعَالٌ جیسے اَلْاِخْشِيشَانُ (کھردرا ہونا)، (۷) اِفْعِوَّالٌ جیسے اَلْاِجْلِوَّاذُ، (۸) اِفَّعُّلٌ جیسے اِطَّهُّرٌ (پاک صاف ہونا) (۹) اِفَّاعُلٌ جیسے اِثَّاقُلٌ (بھاری ہونا)

(ب) اَلْاِعْلَامُ سے فعل امر حاضر کی گردان مع صیغہ و معنیٰ:

گردان	صیغے	معنیٰ
اَعْلِمْ:	صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف	تو ایک مرد باخبر کر
اَعْلِمَا:	صیغہ تثنیہ مذکر فعل امر حاضر معروف	تم دو مرد باخبر کرو
اَعْلِمُوْا:	صیغہ جمع مذکر فعل امر حاضر معروف	تم سب مرد باخبر کرو
اَعْلِمِيْ:	صیغہ واحد مؤنث فعل امر حاضر معروف	تو ایک عورت باخبر کر
اَعْلِمَا:	صیغہ تثنیہ مؤنث فعل امر حاضر معروف	تم دو عورتیں باخبر کرو
اَعْلِمْنَ:	صیغہ جمع مؤنث فعل امر حاضر معروف	تم سب عورتیں باخبر کرو

سوال نمبر 3...... (الف) عِدَةٌ، ضُوَيْرِبٌ، ضَرَبْنَ کے قوانین تفصیل کے ساتھ لکھیں؟

(ب) درج ذیل صیغے اس طرح حل کریں کہ سہ اقسام، ہشت اقسام، ہفت اقسام اور باب بھی معلوم ہو جائے۔

تَضْرِبِيْنَ خِفْنَ قِ تَرْجَمْ قِيْلَ

جواب: (الف) عِدَةٌ، ضُوَيْرِبٌ اور ضَرَبْنَ کے قواعد:

۱- عِدَةٌ: قانون: ہر مصدر جو فِعْلٌ کے وزن پر فاء کلمہ کی جگہ میں واؤ مکسور ہو واؤ کا کسرہ مابعد کو دینا اور واؤ کو حذف کر کے اس کے عوض آخر میں تاء لانا واجب ہے جیسے وِعْدٌ سے عِدَةٌ۔

۲- ضُوَيْرِبٌ: قانون: اگر الف ضمہ کے بعد واقع ہو اسے واؤ سے بدلنا واجب ہے جیسے ضَارِبٌ سے ضُوَيْرِبٌ۔

۳- ضَرَبْنَ: قانون: ایک کلمہ میں مسلسل چار حرکات اور تین حروف کا اجتماع منع ہے۔

(ب) صیغوں کا حل:

۱-تَضْرِبِیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

۲-خِفْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب، فعل ماضی معروف ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ۔

۳-قِ: صیغہ واحد مذکر، فعل امر حاضر معروف ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ۔

۴-تَرْجِمْ: صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف رباعی مجرد از باب فعللة۔

۵-قِیْلَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی ثلاثی مجرد مجہول اجوف واوی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ۔

سوال نمبر 4......درج ذیل اجزاء حل کریں؟

(۱) تحویل اور تدریج میں سے ہر ایک کی تعریف مع مثال تحریر کریں؟

(۲) مطاوعت، مغالبہ میں سے ہر ایک کی تعریف مع مثال تحریر کریں؟

(۳) باب نصر کے کوئی سے دو خواص مع تعریفات و امثلہ تحریر کریں؟

(۴) باب ضرب کے کوئی سے دو خواص مع تعریفات و امثلہ تحریر کریں؟

(۵) باب افعال کے کوئی سے دو خواص مع تعریفات و امثلہ تحریر کریں؟

جواب: (۱) تحویل اور تدریج کی تعریف مع مثال:

تحویل: فاعل کا مفعول کو عین ماخذ یا مثل ماخذ بنا دینا جیسے نَصَّرَ زَیْدٌ بَکْرًا (زید نے بکر کو نصرانی بنایا)

تدریج: فاعل کا کسی کام کو آہستہ آہستہ کرنا جیسے ضَمَّسَ زَیْدٌ (زید نے آہستہ آہستہ چبایا)

(۲) مطاوعت اور مغالبہ کی تعریف مع امثلہ:

(i) مطاوعت: کسی فعل کے بعد دوسرے باب سے فعل کا اس غرض سے لانا تا کہ ظاہر ہو کہ پہلے فعل کے فاعل نے اپنے مفعول پر جو اثر کیا تھا مفعول نے اس اثر کو قبول کر لیا ہے، جیسے: باب مُفَاعَلَه کے بعد باب تَفَعُّل کا لانا مثلاً: بَاعَدَ بَکْرٌ وَلِیْدًا فَتَبَعَّدَ (بکر نے ولید کو دور کیا، تو وہ دور ہو گیا)

(ii) مغالبہ: اس سے مراد دو امور میں سے کسی ایک کا دوسرے پر معنی مصدری میں غالب آ جانا ہے (غلبہ کے اظہار کے لیے باب مفاعلہ کے بعد اسی باب سے فعل ذکر کرتے ہیں) جیسے: کَارَمَنِیْ زَیْدٌ فَکَرَمْتُهٗ میرا اور زید کا سخاوت کرنے میں باہم مقابلہ ہوا اور میں سخاوت کرنے میں غالب آ گیا۔

(۳) نصر کے دو خواص کی تعریف مع امثلہ:

(i) موافقت: ایک باب کا دوسرے باب کے ہم معنٰی ہونا جیسے مَتَنَ زَیْدٌ عَمْرًوا۔

(ii) کثرت ماخذ: کسی جگہ میں ماخذ کا زیادہ تعداد میں پایا جانا جیسے غَثَی الْمَکَانُ (مکان کثیر کوڑا کرکٹ والا ہو گیا)

(۴) ضَرَبَ کے دو خواص کی تعریف مع امثلہ:

(i) تدریج: فاعل کا کسی کام کو آہستہ آہستہ کرنا جیسے ضَمَسَ زَیْدٌ (زید نے آہستہ آہستہ چبایا)

(ii) تَأَذِّی: فاعل کا ماخذ سے تکلیف کو دور کرنا جیسے غَرَفَ الْاِبَلُ (اونٹ نے غرف کا نٹے دار جھاڑی کھانے کی تکلیف اٹھائی)

(۵) باب افعال کے دو خواص اور ان کی مثالیں:

(i) صیرورت: فاعل کا صاحب ماخذ ہونا جیسے اَخْشَفَتِ الظَّبِیَّةُ (ہرنی بچے والی ہوگی)

(ii) مبالغہ: فعل (ماخذ) میں مبالغہ یعنی معنی کی زیادتی ہونا جیسے اَثْمَرَ النَّخْلُ (کھجور کے درخت میں بہت پھل ہو گئے)

☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال دوم)

(برائے طلباء) الموافق سنة ۱۴۴۲ھ 2021ء

تیسرا پرچہ: نحو

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: دونوں سوال لازمی ہیں۔

حصہ اوّل: هداية النحو

سوال نمبر 1: کوئی سے چھ اجزاء حل کریں؟ ۶۰

(۱) علم نحو کی تعریف، غرض اور موضوع هداية النحو کی روشنی میں لکھیں؟

(۲) اسم کے اقسام کو وجہ حصر کی صورت میں بیان کریں؟

(۳) اسم اور فعل کی وجہ تسمیہ بیان کریں؟

(۴) فصل فی اصناف اعراب الاسم وهی تسعة اصناف (نو میں سے پانچ لکھیں)

(۵) غیر منصرف کے اسباب تسعہ کے نام لکھیں؟

(۶) تنازع فعلین کی چاروں صورتیں مع امثلہ لکھیں؟

(۷) منصوبات کتنے اور کون کون سے ہیں؟

(۸) اضافت کی اقسام کی تعریفات و امثلہ لکھیں؟

حصہ دوم: شرح مائة عامل

سوال نمبر 2: کوئی سے چار اجزاء حل کریں۔ ۴۰

(۱) حرف جر ''ب'' کے کوئی سے دو معنی مع مثال لکھیں؟

(۲) ''وَاللهِ لَاَشْرِبَنَّ اللَّبَنَ'' کی ترکیب نحوی کریں؟

(۳) ''النوع الثانی الحروف المشبهة بالفعل'' کی ترکیب کریں؟

(۴) ''لٰکن وهی للاستدراك'' استدراک کا معنی آسان الفاظ میں بیان کریں اور مثال دیں۔

(۵)"النوع السادس حروف تجزم الفعل المضارع" کی ترکیب کریں؟

(٦)"فلم تجعل المضارع ماضيا منفيا مثل لَمْ يُضْرِبْ بمعنى مَا ضَرَبَ"

مذکورہ عبارت کی وضاحت کریں؟

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء بابت 2021ء

تیسرا پرچہ: نحو

حصہ اوّل: هداية النحو

سوال نمبر 1: درج ذیل اجزاء حل کریں؟

(۱) علم نحو کی تعریف، غرض اور موضوع هداية النحو کی روشنی میں لکھیں؟

(۲) سہ اقسام کو وجہ حصر کی صورت میں بیان کریں؟

(۳) اسم اور فعل کی وجہ تسمیہ بیان کریں؟

(۴) فصل في اصناف اعراب الاسم وهي تسعة اصناف (نو میں سے پانچ لکھیں)

(۵) غیر منصرف کے اسباب تسعہ کے نام لکھیں؟

(٦) تنازع فعلین کی چاروں صورتیں مع امثلہ لکھیں؟

(۷) منصوبات کتنے اور کون کون سے ہیں؟

(۸) اضافت کی اقسام کی تعریفات و امثلہ لکھیں؟

جواب: (۱) علم نحو کی تعریف، موضوع اور غرض:

(i) تعریف: نحو ایسے قوانین کا علم ہے، جن کے ساتھ اعراب و بناء کے اعتبار سے اسم، فعل اور حرف کی آخری حالتوں اور بعض کلمات کو بعض کے ساتھ ملانے کا طریقہ معلوم ہو۔

(ii) موضوع: علم نحو کا موضوع "کلمہ" اور "کلام" ہے۔

(iii) غرض و غایت: کلام عرب میں ذہن کو اعرابی غلطی سے بچانا۔

(۲) سہ اقسام کی وجہ:

کلمہ اپنا معنی بتائے گا، یا نہیں، بصورت ثانی حرف ہے جیسے مِــنْ پہلی صورت میں اس کا کلمہ میں

زمانہ پایا جائے گا یا نہیں، دوسری صورت میں اسم ہوگا جیسے زَیْــــدٌ اور پہلی صورت میں فعل ہوگا جیسے ضَرَبَ۔

(۳) اسم اور فعل کی وجہ تسمیہ:

(i) اسم کی وجہ تسمیہ: لفظ "اسم" سَمَوٌّ سے بنا ہے، جس کے معنیٰ بلندی کے ہیں، چونکہ یہ بھی اپنے مقابلوں سے بلند ہوتا ہے یعنی اسم اکیلے سے جملہ بن جاتا ہے جبکہ فعل اکیلے سے جملہ نہیں بن سکتا ہے، اس لیے اسے اسم کہا جاتا ہے۔

(ii) فعل کی وجہ تسمیہ: فعل کا اصل مصدر ہے، مصدر حقیقت میں کسی فاعل کا فعل ہوتا ہے، اسی مناسبت سے اسے "فعل" کہا جاتا ہے۔

(۴) اقسام اعراب میں سے پانچ:

(i) رفع ضمہ لفظی سے، نصب فتح لفظی سے اور جر کسرہ لفظی سے، یہ اعراب مفرد منصرف صحیح، مفرد منصرف جاری مجرای صحیح اور جمع مذکر مکسر کے ساتھ مخصوص ہے جیسے جَــاءَنِـیْ زَیْـدٌ وَ دَلْوٌ وَظَبْیٌ وَ رِجَالٌ الخ

(ii) رفع ضمہ لفظی سے، نصب اور جر دونوں کسرہ لفظی سے آتا ہے۔ یہ اعراب جمع مؤنث سالم کے ساتھ خاص ہے جیسے جَاءَنِی مُسْلِمَاتٌ وَرَأَیْتُ مُسْلِمَاتٍ وَمَرَرْتُ بِمُسْلِمَاتٍ۔

(iii) رفع ضمہ لفظی سے۔ نصب اور جر دونوں فتح لفظی سے آتے ہیں، یہ اعراب غیر منصرف سے خاص ہے مثلاً جَاءَنِیْ اَحْمَدُ، رَأَیْتَ اَحْمَدَ وَ مَرَرْتُ بِاَحْمَدَ۔

(iv) رفع واؤ ماقبل مفتوح، نصب الف ماقبل مفتوح اور جر یاء ماقبل مفتوح کے ساتھ آتا ہے۔ یہ اعراب اسماء ستہ مکبرہ کے ساتھ خاص ہے جبکہ غیر یاء متکلم کی طرف مضاف ہو مثلاً جَــاءَنِــیْ اَبُوْكَ، رَأَیْتُ اَبَاكَ، مَرَرْتُ بِاَبِیْكَ۔

(v) رفع الف ماقبل مفتوح کے ساتھ جبکہ نصب اور جر دونوں یاء ماقبل مفتوح اور نون مکسورہ کے ساتھ آتا ہے۔ یہ اعراب تین اسماء کے ساتھ مخصوص ہے: تثنیہ، کِلَاو کِلْتَا اور اِثْنَانِ وَاِثْنَتَانِ مثلاً جَاءَنِیْ رَجُلَانِ وَكِلَاهُمَا اِثْنَانِ وَاِثْنَتَانِ الخ۔

(۵) غیر منصرف کے اسباب تسعہ:

(۱) عدل، (۲) وصف، (۳) تانیث، (۴) معرفہ، (۵) عجمہ، (۶) جمع، (۷) ترکیب، (۸) الف

نون زائدتان، (۹) وزن فعل

(۶) تنازع الفعلان کی چار صورتیں:

تنازع الفعلان کی چار صورتیں درج ذیل ہیں:

(۱) دونوں فعل فاعل کا تقاضا کریں جیسے ضَرَبَنِيْ وَاَكْرَمَنِيْ۔

(۲) دونوں فعل مفعول کا تقاضا کریں جیسے ضَرَبْتُ وَاَكْرَمْتُ زَيْدًا۔

(۳) پہلا فعل فاعل کا تقاضا کرے جبکہ دوسرا فعل مفعول کا تقاضا کرے جیسے ضَرَبَنِيْ وَاَكْرَمْتُ زَيْدًا۔

(۴) پہلا فعل مفعول کا تقاضا کرے اور دوسرا فاعل کا تقاضا کرے جیسے ضَرَبْتُ وَاَكْرَمَنِيْ زَيْدٌ۔

(۷) منصوبات کی تعداد اور نام:

کل منصوبات بارہ ہیں، جو درج ذیل ہیں:

(۱) مفعول مطلق، (۲) مفعول بہ، (۳) مفعول فیہ، (۴) مفعول معہٗ، (۵) مفعول لہٗ، (۶) حال، (۷) تمیز، (۸) مستثنیٰ، (۹) اِنَّ اور اس کے بھائیوں کا اسم، (۱۰) کَانَ اور اس کے بھائیوں کی خبر، (۱۱) اسم لائے نفی جنس، (۱۲) مَا وَلَا مُشَبَّهَتَانِ بِلَيْسَ کی خبر۔

(۸) اقسام اضافت، ان کی تعریفات اور مثالیں:

اضافت کی دو اقسام ہیں، جو درج ذیل ہیں:

(i) اضافت معنوی: صیغہ صفت نہ ہو اور اپنے معمول کی طرف مضاف ہو مثلاً غُلَامُ زَيْدٍ۔

(ii) اضافت لفظی: صیغہ صفت کا ہو اور اپنے معمول کی طرف مضاف ہو جیسے حَسَنُ الْوَجْهِ۔

حصہ دوم: شرح مائة عامل

سوال نمبر 2: درج ذیل اجزاء حل کریں۔

(۱) حرف جر "ب" کے کوئی سے دو معنی مع مثال لکھیں؟

(۲) "وَاللّٰهِ لَاَشْرِبَنَّ اللَّبَنَ" کی ترکیب نحوی کریں۔

(۳) "النوع الثانی الحروف المشبهة بالفعل" کی ترکیب کریں؟

(۴) "لكن وهي للاستدراك" استدراک کا معنیٰ آسان الفاظ میں بیان کریں اور مثال دیں؟

(۵) "النوع السادس حروف تجزم الفعل المضارع" کی ترکیب کریں؟

(۶) "فلم تجعل المضارع ماضيا منفيا مثل لَمْ يَضْرِبْ بمعنى مَا ضَرَبَ"

مذکورہ عبارت کی وضاحت کریں؟

جواب: (۱) حرف جر "ب" کے دو معانی مع مثال:

(i) حرف جر "ب" الصاق یعنی ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ ملانے کے لیے آتی ہے مثلاً بِــه داءٌ (اسے مرض ہے)

(ii) "ب" استعانت کے معنیٰ کے ساتھ آتی ہے مثلاً كَتَبْتُ بِالْقَلَمِ میں نے قلم کی مدد سے لکھا۔

(۲) "وَاللهِ لَاَشْرِبَنَّ اللَّبَنَ" کی ترکیب نحوی:

و حرف جر برائے قسم' الله اسم جلالت رفع نصب لفظی سے' نصب فتحہ لفظی اور جر کسرہ لفظ سے مجرور لفظاً' مجرور با رجار متعلق ہوا ظرف مستقر "اُقْسِمُ"، اُقْسِمُ صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معروف ثلاثی مزید از باب افعال' اَنَا ضمیر واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل' فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر قسم۔ لَاَشْرِبَنَّ صیغہ واحد متکلم فعل لام تاکید بنون تاکید ثقیلہ مبنی بر فتح مبنیات اصلیہ سے' انا ضمیر واجب الاستتار مرفوع محلاً فاعل' اَللَّبَنَ مفرد منصرف صحیح بسہ اعراب لفظی' منصوب لفظاً مفعول بہ' فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جمع فعلیہ اِنشائیہ ہوا۔

(۳) "اَلنَّوْعُ الثَّانِيْ اَلْحُرُوْفُ الْمُشَبَّهَةُ بِالْفِعْلِ" کی ترکیب:

النوع الف لام برائے تعریف مبنی بر سکون مبنیات اصلیہ سے' نوع مفرد منصرف صحیح بسہ اعراب لفظی مرفوع لفظاً موصوف' الثانی اسم منقوص رفع ضمہ تقدیری سے' نصب فتح لفظی سے اور جر کسرہ تقدیری سے مرفوع تقدیراً صفت' موصوف با صفت مبتداء' الحروف موصوف المشبهة صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول هي ضمیر مستتر نائب فاعل بالفعل ب حرف جار مبنی علی الکسر مبنیات اصلیہ سے الفعل مفرد منصرف صحیح بسہ اعراب لفظی مجرور لفظاً' جار با مجرور متعلق ہوا المشبهة' اسم مفعول اپنے نائب فاعل اور متعلق سے مل کر شبہ جملہ ہو کر صفت' صفت با موصوف خبر ہوئی مبتداء کی' مبتداء با خبر جملہ

اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۴) "لٰكِنَّ وَهِيَ لِلِاسْتِدْرَاكِ" استدراک کا مفہوم اور مثال:

حروف مشبہ بالفعل میں سے ایک "لٰكِنَّ" ہے اور یہ "استدراک" کے لیے آتا ہے۔ استدراک کا مطلب یہ ہے کہ یہ دو ایسے جملوں کے درمیان آتا ہے، جو مفہوم کے لحاظ سے مختلف ہوتے ہیں، پہلے جملہ میں وہم پیدا ہوتا ہے اور یہ اس وہم کو دور کرنے کے لیے آتا ہے مثلاً غَابَ زَيْدٌ لٰكِنَّ بَكْرًا حَاضِرٌ (زید غائب ہے مگر بکر حاضر ہے)

(۵) "النوع السادس حروف تجزم الفعل المضارع" کی ترکیب:

ترکیب: النوع موصوف السادس صفت، صفت با موصوف مبتداء۔ حروف جمع مکسر منصرف بتبعہ اعراب لفظی، مرفوع لفظاً موصوف تجزم صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معروف هي ضمیر جائز الاستتار مرفوع محلاً فاعل الفعل موصوف المضارع صفت، صفت با موصوف مفعول بہ، تجزم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر مرفوع محلاً صفت، صفت با موصوف خبر ہوئی مبتداء کی، مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۶) "فلم تجعل المضارع ماضيًا منفيًا مثل لَمْ يَضْرِبْ بمعنٰى مَا ضَرَبَ"

عبارت کی وضاحت:

حروف جوازم فعل مضارع میں سے ایک "لَمْ" ہے، یہ فعل مضارع میں معنوی تبدیلی یہ پیدا کرتا ہے کہ مضارع کو ماضی منفی کے معنیٰ میں کر دیتا ہے مثلاً لَمْ يَضْرِبْ کا معنیٰ ہوگا: مَا ضَرَبَ یعنی اس ایک آدمی نے گزشتہ زمانہ میں نہیں مارا۔

☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال دوم)

(برائے طلباء) الموافق سنة ۱۴۴۲ھ 2021ء

چوتھا پرچہ: عربی ادب و منطق

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: دونوں حصوں سے دو دو سوال حل کریں۔

حصہ اول: عربی ادب

سوال نمبر 1...... (الف) درج ذیل میں سے تین اجزاء کا اردو میں ترجمہ کریں؟ (۵+۵+۵=۱۵)

(۱) مبناها جميل رائع جداوله اجنحة كثيرة و كل جناح يضم غرفا كثيرة .

(۲) ان الكثير من الاراضى الاسلامية غنية بالبترول والمعادن الاساسية .

(۳) نملك اراضى زراعية كثيرة الخيرات تنتج القمح والارز والخضر .

(۴) ولا بدلى ان اوصيك بما يوصى به الاباء الكرام او لادهم البررة: تقوى الله .

(ب) درج ذیل میں سے دو الفاظ مفید جملوں میں استعمال کریں اور پھر ان کا ترجمہ لکھیں؟ (۲×۵=۱۰)

الضلال، العطلة، خصاصة، رائحة

سوال نمبر 2......درج ذیل میں سے صرف پانچ جملوں کی عربی بنائیں؟ (۵×۵=۲۵)

۱- سعید ایک دیہاتی لڑکا ہے۔ ۲- مجھے آپ کا خط ملا۔ ۳- ہم اپنے ہاتھ سے روزی کماتے ہیں۔ ۴- میں نے خوشی والی خبریں سنیں۔ ۵- اپنی آخرت کے لیے کام کرو۔ ۶- بحری سفر بھی محفوظ ہے۔

سوال نمبر 3...... (الف) درج ذیل میں سے صرف تین کے جوابات عربی میں لکھیں؟ (۵×۳=۱۵)

(۱) ماذا تسمى شركة باكستان الجوية؟

(۲) من الذى قاد حركة باكستان؟

(۳) كيف سقى الرجل الكلب من ماء البئر؟

(۴)متی سرقت ثیاب جحا؟

(ب)مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر عربی میں مضمون لکھیں؟(۱۰)

(1)وطنی، (2)القرآن الکریم، (3)مدرستی

حصہ دوم:منطق

سوال نمبر 4......(الف)علم منطق کی تعریف، موضوع، غایت لکھیں؟(۱۵)

(ب)متواطی اور منقول اصطلاحی کی تعریف ومثال تحریر کریں؟(۱۰)

سوال نمبر 5......کلیات خمسہ کی تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟(۵×۵=۲۵)

سوال نمبر 6......تصور کا ذکر تصدیق سے پہلے کرنے کی وجہ اور تقدم کی اقسام اربعہ کی تعریفات و مثال لکھیں؟(۵+۲۰=۲۵)

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء بابت 2021ء

چوتھا پرچہ:عربی ادب ومنطق

حصہ اول:عربی ادب

سوال نمبر 1......(الف)درج ذیل اجزاء کا اردو میں ترجمہ کریں؟

(۱)مبناها جميل رائع جداوله اجنحة كثيرة و كل جناح يضم غرفا كثيرة .

(۲)ان الكثير من الاراضى الاسلامية غنية بالبترول والمعادن الاساسية .

(۳)نملك اراضى زراعية كثيرة الخيرات، تنتج القمح والارز والخضر .

(۴)ولا بدلى ان اوصيك بما يوصى به الاباء الكرام اولادهم البررة: تقوى الله

(ب)درج ذیل الفاظ مفید جملوں میں استعمال کریں اور پھر ان کا ترجمہ لکھیں؟

الضلال، العطلة، خصاصة، رائحة

جواب:(الف)اجزاء کا اردو میں ترجمہ:

(۱)اس کی عمارت خوبصورت، بہت شاندار اور اس کے بہت سے بلاک ہیں، جبکہ ہر بلاک ڈبل سٹوری کمروں پر مشتمل ہے۔

(۲)بے شک اکثر مسلمانوں کی زمینیں پٹرول اور دوسری بنیادی معدنیات سے مالا مال ہیں۔

(۳) ہم کثیر پیداوار فراہم کرنے والی زرعی زمین کے مالک ہیں، جو گندم، چاول اور سبزی پیدا کرتی ہے۔

(۴) اور ضروری ہے کہ میں آپ کو وہ وصیت کروں، جو نیک والدین اپنی نیک اولاد کو کرتے ہیں: تم اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔

جواب: (ب) الفاظ کا جملوں میں استعمال اور جملوں کا ترجمہ:

(i) اَلضَّلَالُ: حَزِنَ النَّبِی صلی اللہ علیہ وسلم علی ضلال البشر ۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم انسانوں کی گمراہی پر غمگین ہوئے۔

(ii) اَلْعُطْلَةُ: اَلْجُمْعَةُ یَوْمَ الْعُطْلَةِ ۔ جمعہ، چھٹی کا دن ہے۔

(iii) خَصَاصَةٌ: وَ یُؤْثِرُوْنَ عَلٰی اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ کَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۔ اور وہ اپنی جانوں پر ان کو ترجیح دیتے ہیں، اگرچہ انہیں شدید محتاجی ہو۔

(iv) رَائِحَةٌ: رَائِحَةُ الْاَزْهَارِ طَیِّبَةٌ ۔ اور وہ اپنی جانوں پر ان کو ترجیح دیتے ہیں، اگرچہ انہیں شدید محتاجی ہو۔

سوال نمبر 2......درج ذیل جملوں کی عربی بنائیں؟

۱-سعید ایک دیہاتی لڑکا ہے۔ ۲- مجھے آپ کا خط ملا۔ ۳- ہم اپنے ہاتھ سے روزی کماتے ہیں۔ ۴- میں نے خوشی والی خبریں سنیں۔ ۵- اپنی آخرت کے لیے کام کرو۔ ۶- بحری سفر بھی محفوظ ہے۔

جواب: اردو جملوں کی عربی:

(۱) سَعِیْدُ طِفْلٌ قَرَوِیٌّ ۔ (۲) وَصَلَتْنِیْ رِسَالَتُكَ ۔ (۳) نَحْنُ نَکْسِبُ الرِّزْقَ بِاَیْدِیْنَا ۔ (۴) سَمِعْتُ الْاَخْبَارَ السَّارَةَ ۔ (۵) اِعْمَلُوْا لِاٰخِرَتِکُمْ ۔ (۶) اَلسَّفَرُ الْبَحْرِیُّ مَحْفُوْظٌ اَیْضًا ۔

سوال نمبر 3......(الف) درج ذیل کے جوابات عربی میں لکھیں؟

(۱) ماذا تسمی شرکة باکستان الجویة؟

(۲) من الذی قاد حرکة باکستان؟

(۳) کیف سقی الرجل الکلب من ماء البئر؟

(۴) متی سرقت ثیاب جحا؟

(ب) مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر عربی میں مضمون لکھیں؟

(1)وطنی، (2)القرآن الکریم، (3)مدرستی

جواب: (الف) سوالات کے عربی میں جواب:

(۱)تُسَمّٰی شِرْكَةُ بَاكِسْتَانَ الْخُطُوطُ الْجَوِيَّةُ الدُّوَلِيَّةُ الْبَاكِسْتَانِيَّةُ .

(۲)قَادَ الْقَائِدُ الْاَعْظَمُ مُحَمَّدْ عَلِيْ جِنَاحٌ .حَرَكَةَ بَاكِسْتَانَ

(۳)سَقَى الرَّجُلُ الْكَلْبَ مِنْ مَّاءِ الْبِئْرِ بِخُفِّهٖ .

(۴)سُرِقَتْ ثِيَابُ جُحَّاجِيْنَ هُوَ فِي الْحَمَّامِ .

(ب)وطنی:

الوطن هو البلاد التي رحبت بمقدمك في الدنيا واستبشرت بطلعتك وجعلت منها مهاد الطفولتك وملعباً لصباك وفوق ارضها نشأت وتحت سماء ها عشت وارتوبت بمائه وتغذيت من خيراته .

وأنت في وطنك مواطن كريم وفي غيره اجنبي غريب . إذا فارقته تحن إليه كما يحن الولد إلى أمه وإذا عدت إليه ملاء قلبك السرور والفرح . إن حب الوطن والحنين إليه أمر طبيعي حتى في الحيوانات الجمادات . فالإبل تحن إلى مباركها والإسد يحب عرينه والطير يعشق عشها والوحش يأنس بوكره إذا كان هٰذا الحال للحيوانات فألإنسان اولى واحق أن يحب وطنه .

وقد قيل إن حب الوطن من الإيمان . وحب الوطن يقتضي بذل الجهود كلها من كل مواطن في الدفاع عن الوطن وفي خدمته . وخدمة الوطن لها مجالات، فالتعليم والتربية والحكومة والسياسة والزراعة والصناعة والطب والتجارة كلها مجالات لخدمة الوطن . أما واجب التلميذ في هٰذا السدد فهو أن يبذل جهوده في دراسته فيصبح بعد إتمامه الدراسة طبيباً ماهراً أو مهند سابارعاً أو معلماً عالماً أو طياراً جريئاً أو منابطاً في القوات المسلحة أو تاجراً أميناً أو غير ذالك لكي يلعب دوره الهام في تطوير الوطن وترقيته .

وإذا حق على الانسان أن يحب وطنه يقوم بخدمته فقد حق على ابناء المملكة الإسلامية الجمهورية باكستان ان يحبوا وطنهم ويبذلوا جهودهم وكل ماتملك ايمانهم في خدمته والدفاع عنه لإنه لاحمى لهم في سواه لا يحميهم الا باكستان .

حصہ دوم: منطق

سوال نمبر 4......(الف)علم منطق کی تعریف، موضوع، غایت لکھیں؟

(ب)متواطی اور منقول اصطلاحی کی تعریف ومثال تحریر کریں؟

جواب: (الف) علم منطق کی تعریف، موضوع اور غرض:

(i) علم منطق کی تعریف: وہ علم ہے، جس کے قوانین کی رعایت کرنے سے انسان فکری غلطی سے بچ جاتا ہے۔

(ii) علم منطق کا موضوع: اس علم کا موضوع معرف وقول شارح اور دلیل وحجت ہے۔

(iii) غرض وغایت: ذہن کو فکری غلطی سے بچانا۔

(ب) متواطی اور منقول اصطلاحی کی تعریف ومثال:

(i) متواطی: وہ لفظ مفرد واحد المعنیٰ ہے، جس کا معنیٰ معین ومشخص نہ ہو، اور تمام افراد پر برابر برابر صادق آتا ہو جیسے انسان جو زید، عمرو اور بکر وغیرہ پر برابر صادق آتا ہے۔

(ii) منقول اصطلاحی: وہ لفظ منقول جس کے ناقل عرف خاص والے ہوں جیسے لفظ اسم، اس کی وضع تو ہوئی تھی بلندی یا علامت کے معنیٰ کے لیے، مگر نحویوں نے اس کو نقل کر دیا ایسے کلمہ کی طرف جو مستقل معنیٰ پر دلالت کرتا ہو اور تین زمانوں میں سے کسی ایک کے ساتھ مقترن نہ ہو۔

سوال نمبر 5 ......کلیات خمسہ کی تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟

جواب: کلیات خمسہ کی تعریفات وامثلہ:

(i) جنس: وہ کلی ہے، جو مختلف الحقائق کثیرین پر مَا ھُوَ کے جواب میں بولی جائے جیسے حیوان، انسان کے لیے کہ یہ انسان، فرس، غنم اور بقر وغیرہ پر مَا ھُوَ کے جواب میں بولا جاتا ہے مثلاً یوں کہا جائے: الانسان والفرس ماھما؟ تو جواب میں حیوان آتا ہے۔

(ii) نوع: وہ کلی ہے، جو متفقۃ الحقائق کثیرین پر مَا ھُوَ کے جواب میں بولی جائے جیسے انسان، فرس وغیرہ۔

(iii) فصل: وہ کلی ہے، جو کسی شیء پر اَیُّ شَیْءٍ ھُوَ فِیْ ذَاتِہٖ کے جواب میں بولی جائے جیسے ناطق انسان کے لیے۔

(iv) خاصہ: وہ کلی ہے، جو اپنے افراد کی حقیقت سے خارج ہو، اور فقط ایک کے افراد پر بولی جائے جیسے ضَاحِكٌ، انسان کے لیے اور کَاتِبٌ انسان کے لیے۔

(v) عرض عام: وہ کلی ہے، جو اپنے افراد کی حقیقت سے خارج ہو، اور ایک ماہیت کے افراد کے ساتھ خاص نہ ہو، بلکہ ایک سے زائد ماہیتوں کے افراد پر بولی جائے جیسے ماشی، انسان کے لیے۔

سوال نمبر 6.....تصور کا ذکر تصدیق سے پہلے کرنے کی وجہ اور تقدم کی اقسام اربعہ کی تعریفات و امثلہ لکھیں؟

جواب: تصور کو تصدیق سے مقدم کرنے کی وجہ:

چونکہ تصور' تصدیق پر طبعی طور پر مقدم ہے' لہٰذا ہم نے ذکر میں بھی تصور کو تصدیق پر مقدم کیا' تاکہ وضع' طبع کے مطابق ہو جائے۔

تقدم کی اقسام اربعہ:

(i) تقدم ذاتی: یعنی مؤخر' مقدم کا محتاج ہو اور مقدم' مؤخر کے لیے علت تامہ ہو جیسے شمس کا تقدم وجود نہار پر ہے' کیونکہ وجود نہار محتاج ہے طلوع شمس کا اور طلوع شمس علت ہے وجود نہار کے لیے۔

(ii) تقدم طبعی: یعنی مؤخر' مقدم کا محتاج ہو' مگر مقدم' مؤخر کے لیے علت تامہ نہ ہو جیسے تصور کا تقدم تصدیق پر' کیونکہ تصدیق محتاج تصور تو ہے' لیکن تصور علت تصدیق نہیں۔

(iii) تقدم زمانی: یعنی مقدم کا زمانہ مؤخر کے زمانے سے پہلے ہو جیسے زمانۂ نوح مقدم ہے' زمانۂ موسیٰ سے علیہما السلام۔

(iv) تقدم وضعی: یعنی مقدم کو ذکر میں مؤخر سے پہلے کر دینا۔

☆☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال دوم)

(برائے طلباء) الموافق سنة ۱۴۴۲ھ 2021ء

پانچواں پرچہ: حساب

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: کوئی سے پانچ سوال حل کریں۔

سوال نمبر 1: (i) درج ذیل فی صد کو اعشاریہ میں تبدیل کیجیے' جبکہ جواب تین درجہ اعشاریہ تک درست ہو۔ ۴x۴=۱۶

20% 12% 8% 92%

(ii) خالی جگہ پُر کریں۔

۱- لفظ پرسنٹ (Percent) لاطینی لفظ...... کی مختصر شکل ہے۔

۲- نسبت کے لیے علامت...... ہے۔

۳- دو یا دو سے زیادہ تناسبوں کے درمیان تعلق کو...... کہتے ہیں۔

۴- a:b کی نسبت میں ''a'' کو...... کہتے ہیں۔

سوال نمبر 2: (i) 45½% اور 45½% کو بطور کسر آسان شکل میں ظاہر کریں۔ ۱۰=۵+۵

(ii) اگر ایک کالونی کے 56% گھروں میں سے ہر گھر میں ایک کار موجود ہو' تو کالونی کے کتنے فیصد گھروں میں کار نہیں ہوگی؟ ۱۰

سوال نمبر 3: (i) دی گئی کسروں کو فی صد میں تبدیل کیجیے۔ ۱۰=۴+۲.۵

$1/3$ $7/5$ $9/20$ $7/20$

(ii) اگر a:b=2:3 ہو' تو 6a:2b معلوم کریں۔ ۱۰

سوال نمبر 4: (i) اسلم نے انگلش میں 50 میں سے 35 نمبر حاصل کیے اردو میں 75 میں سے 60 اور مطالعہ پاکستان میں 75 میں سے 72 نمبر حاصل کیے اس کی کس مضمون میں کارکردگی بہتر رہی؟ ۱۰

(ii) ایک ترکھان کی ایک میز بنانے پر 720 روپے لاگت آئی۔ اگر اس نے یہ میز 920

روپے میں بیچی' تو اسکا منافع فی صد میں بتائیے؟ ۱۰

سوال نمبر 5:(i) ایک طالبعلم 70 روپے روزانہ خرچ کرتا ہے' لیکن اتوار کو وہ صرف 20 روپے خرچ کرتا ہے اتوار اور ہر روز خرچ کیے گئے روپوں کی تعداد میں نسبت معلوم کریں۔ ۱۰

(ii) 20 قلم 2000 روپے کے ہوں' تو ایسے 40 قلم کی کیا قیمت ہوگی؟ ۱۰

سوال نمبر 6:(i) مصنوعی ذرائع کی مدد سے پیدا کی گئی 3000 کلوگرام چاول کی فصل پر عشر کی رقم نکالیے' جبکہ 40 کلوگرام چاول کی قیمت 2000 روپے ہے۔ ۱۰

(ii) ایک کمپیوٹر کی قیمت 34800 روپے ہے' جس میں 16% سیلز ٹیکس شامل ہے' کمپیوٹر کی اصل قیمت کیا ہے؟ ۱۰

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء بابت 2021ء

پانچواں پرچہ: حساب

سوال نمبر 1:(i) درج ذیل فی صد کو اعشاریہ میں تبدیل کیجیے' جبکہ جواب تین درجہ اعشاریہ تک درست ہو۔

120% 12% 8% 92%

(ii) خالی جگہ پر کریں۔

۱- لفظ پرسنٹ (Percent) لاطینی لفظ ...... کی مختصر شکل ہے۔

۲- نسبت کے لیے علامت ...... ہے۔

۳- دو یا دو سے زیادہ تناسبوں کے درمیان تعلق کو ...... کہتے ہیں۔

۴- a:b کی نسبت میں "a" کو ...... کہتے ہیں۔

Ans:

(i) 92%

= =0.92 Ans 8%

8%

$=^{8}/_{100}$=0.08 Ans

12%

$= {}^{12}/_{100} = 0.12$ Ans

120%

$= {}^{120}/_{100} = 1.20$ Ans

جواب:(ii)

(۱) پرسنٹم (۲) "::" (۳) مرکب تناسب (۴) اینٹی سی ڈینٹ

سوال نمبر2: (i) 45½% اور 45½% کو بطور کسر آسان شکل میں واضح کریں۔

(ii) اگر ایک کالونی کے 56% گھروں میں سے ہر گھر میں ایک کار موجود ہو تو کالونی کے کتنے فیصد گھروں میں کار نہیں ہوگی؟

Answer:

(i) 45½% حل:

$= {}^{91}/_{100 \times 2} = 91/200$ Ans

42½% :حل

$= {}^{85}/_{100 \times 2} = 17/40$ Ans

(ii) حل:

56% = گھروں کی تعداد فی صد میں جن میں کار موجود ہے۔

(100-56)% = گھروں کی تعداد فی صد میں جن میں کار موجود نہیں ہے۔

=44%

پس 44% گھروں میں کار موجود نہیں ہے۔

سوال نمبر3: (i) دی گئی کسروں کو فی صد میں تبدیل کیجئے۔

1/3	7/5	9/20	7/20

(ii) اگر a:b=2:3 ہو تو 6a:2b معلوم کریں۔

(i) حل

7/20

=7/20x100%

=7x5%=35% Ans

9/20

=9/20x100%

=9x50%

=45% Ans

7/5

=7/5x100%

=7x20%

=140% Ans

1/3

=1/3x100%=100/3%

3-33/100-90/10-9/1

=33-1/3% Ans

(ii) حل

=a:b=2:3

=6a:5b

a=2:b=3

=6a:5b

=6x2:5x3

=12:15

=4:5 Ans

سوال نمبر 4:(i) اسلم نے انگلش میں 50 میں سے 35 نمبر حاصل کیے اردو میں 75 میں سے 60 اور مطالعہ پاکستان میں 75 میں سے 72 نمبر حاصل کیے اس کی کس مضمون میں کارکردگی بہتر

رہی؟

(ii) ایک ترکھان کی ایک میز بنانے پر 720 روپے لاگت آئی۔ اگر اس نے یہ میز 920 روپے میں بیچی تو اسکا منافع فی صد میں بتایئے؟

(i) حل:

انگلش میں فی صد نمبر=35/50x100%=35x2%=70% Ans

اردو میں فی صد نمبر=60/75x100%=20x4%=80% Ans

مطالعہ پاکستان میں فی صد نمبر=72/75x100%=24x4%=96% Ans

(ii) حل:

قیمت خرید=720روپے

قیمت فروخت=920روپے

نفع=قیمت فروخت-قیمت خرید

نفع=920-720=200روپے

نفع %=200x100/720

=250/9

نفع %=27.78% Ans

سوال نمبر 5: (i) ایک طالبعلم 70 روپے روزانہ خرچ کرتا ہے، لیکن اتوار کو وہ صرف 20 روپے خرچ کرتا ہے اتوار اور ہر روز خرچ کیے گئے روپوں کی تعداد میں نسبت معلوم کریں۔

(ii) 20 قلم 2000 روپے کے ہوں، تو ایسے 40 قلم کی کیا قیمت ہوگی؟

(i) حل:

20:70

2:7 Ans

(ii) حل

قلم: قیمت

20:2000 روپے

40:x

20:40::2000:x

x=40x2000/20

=4000روپے

پس40 قلم کی قیمت4000روپے ہوگی۔

سوال نمبر6:(i) مصنوعی ذرائع کی مدد سے پیدا کی گئی 3000 کلوگرام چاول کی فصل پر عشر کی رقم نکالیے' جبکہ 40 کلوگرام چاول کی قیمت2000روپے ہے۔

(ii) ایک کمپیوٹر کی قیمت34800روپے ہے' جس میں 16% سیلز ٹیکس شامل ہے' کمپیوٹر کی اصل قیمت کیا ہے؟

(i) حل

چاول کا وزن=3000روپے

کلوگرام چاول کی قیمت 40=2000روپے

=2000x3000/40

=150000روپے

عشر کی رقم=5x150000/100

Ans عشر کی رقم=7500روپے

(ii)حل:

کمپیوٹر کی قیمت بمعہ ٹیکس =34,800روپے

فرض کیا کمپیوٹر کی اصل قیمت=100روپے

سیلز ٹیکس کے ساتھ کمپیوٹر کی قیمت=11616%روپے

=100/116x34800

=3480000/116روپے

Ans=30,000روپے

☆☆☆

الاختبار السنوی النہائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اہل السنۃ) پاکستان

سالانہ امتحان الشہادۃ الثانویۃ العامۃ (میٹرک-سال دوم)

(برائے طلباء) الموافق سنۃ ۱۴۴۲ھ 2021ء

Paper No:6 English

Note: Attempt all the Questions.

Q.1: Translate any one of the following into Urdu: (15)

(i) The Arabs possessed a remarkable memory and were an eloquent people. Their elopuence and memory found experssion in their poetry. Every year, a fair was held for poetical competitians as Ukaz.

(ii) It is narrated that Hammad said to caliph Walid bin Yazid, "Ican recite to you, for each letter of the alphabet, on hundred long poems. Without into account short pieces, and all of that composed exclusively by poets before the promulgation of Islam".

Q.2: Write an essay on any one of the following.

(1) "My Madrasa" (2) "My Best Friend" (15)

Q.3: Write a Summary of the poem "Daffodils" (15)

Q.4: Answer any three of the following questions. (15)

i. What type of land of Arabia is?

ii. Why was the Holy Quran sent in Arabic?

iii. Why did the Holy Prophet (صلی اللہ علیہ وسلم) stay in the cave of Hira?

iv. What was the first revelation?

v. What did Hazrat Ayesha say about the life of the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم?

Q.5: Translate any six of the following sentences into English. (30)

(۱) اس نے خط نہیں لکھا۔

(۲) میں آج بہت خوش ہوں۔

(۳) ماں کھانا بناتی ہے۔

(۴) کیا تم غریبوں کی مدد کرتے ہو؟

(۵) ہم سبق پڑھتے ہیں۔

(۶) وہ میرا دشمن ہے؟

(۷) وہ دروازہ کھولتا ہے۔

(۸) اسد جھوٹ بولتا ہے۔

Q.6: Choose a correct adjective and fill in the blanks. (10)

i. Ashfaq ahmed was...... Writer.

(a) famed (b) famous (c) famously (d) Infamous

ii. There is a very...... seminar.

(a) information (b) informed (c) informative (d) informing

iii. My mother becomes...... if I get home late.

(a) anxiously (b) anxious (c) anxiety (d) anxieties

iv. It is...... to get the correct information from the university office.

(a) advisible (b) advisble (c) advising (d) advised

v. Who is..... for this chaos.

(a) responded (b) responsive (c) responsible (d) responding

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء بابت 2021ء

چھٹا پرچہ: انگلش

Q.1: Translate any one of the following into Urdu:

(i) The Arabs possessed a remarkable memory and were an eloquent people. Their elopuence and memory found experssion in their poetry. Every year, a fair was held for poetical competitians as Ukaz.

(ii) It is narrated that Hammad said to caliph Walid bin Yazid, "Ican recite to you, for each letter of the alphabet, on hundred long poems, Without into account short pieces, and all of that composed exclusively by poets before the promulgation of Islam".

ترجمہ: (i) عرب غیر معمولی حافظہ کے مالک اور فصیح و بلیغ لوگ تھے۔ ان کی فصاحت و بلاغت اور یادداشت کا اظہار ان کی شاعری میں ملتا ہے۔ ہر سال عکاظ میں شاعری کے مقابلوں کا میلہ منعقد ہوتا تھا۔

(ii) بیان کیا جاتا ہے کہ حماد نے خلیفہ ولید بن یزید سے کہا کہ میں حروف تہجی کے ہر حرف کی مختصر نظموں کو شمار کیے بغیر ایک سو طویل نظمیں آپ کو پڑھ کر سنا سکتا ہوں اور یہ سب کی سب اسلام کی تبلیغ سے قبل صرف اور صرف عرب شعراء کی لکھی ہوئی ہیں۔

Q.2: Write an essay on any one of the following.

(1) "My Madrasa" (2) "My Best Friend"

(1) My Madrasa

I study in the Jamia Nizamia Rizvia Sheikhupura. He is situtated outhside the city. It has three gates and a long boundry wall. It is L-shaped. It has three big grassy grounds and one small grassy ground where the students play games. It has a big mosque at the design of Shahi Mosque Lahore where students offer prayers. It has more then on hundred big rooms. All the rooms are airy and ventilated. It has a big library which in about 17,000 books. About 1200 students reads in our Jamia/School. 40 teachers work in our Jamia/School. They are all able. Due to their hard work our School shows hundred percent results every year. Our head master is polite man but he is a man of principle. Under his management the madrasa is making progress an all fields.

(2) My Best Friend

A friend in need is friend indeed.

I have many friends but I like Babar Ali most of them all. He is the monitor of my class. He controls the class in the absence of the teacher.

He is my next door neighbor. He is 17 years old. We play and study together. We go to school together.

He gets up early in the morning and calls on me to offer Fajar prayer. After this he goes out for walk daily. He

is active, smarts and cleans in his habits. He always speaks truth. He wears neat and clean clothes. He is good in Arabic. His hand writing is very neat. He is a good speaker. He is a winner of many speech competitions.

He is honest and respects his elders. He helps the needy students. All the teachers of my school like him. I am proud of my friend.

Q.3: Write a Summary of the poem "Daffodils"

The Poem has been writlen by william wordsworth a romantic poem. He is known as the poet of nature because of love for it. Most off his poems describe nature and its beauty. In this poem, he shares with us his exciting experience of injoyment at the sight of beautiful Daffodils flowers. He states that once he has walking in the countryside. He suddenly come across a lage number of daffodils growing along the bank of lake. The flowers were in the flood bloom. The cool breeze was blowing. The daffodils were moving and dancing in the breeze. The sight delighted and fascinated the poet and he looked at the flowers for a long time. This light left a lasting impression on his memory. As a result, whenever, he is alone and in a sad mood, the same sight comes into his imagination. The poets heart with pleasure. This enpeerrience has become a permanent source of pleasure

of on poet.

Q.4: Answer any three of the following questions.

i. What type of land of Arabia is?

ii. Why was the Holy Quran sent in Arabic?

iii. Why did the Holy Prophet (صلی اللہ علیہ وسلم) stay in the cave of Hira?

iv. What was the first revelation?

v. What did Hazrat Ayesha say about the life of the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم?

Answers:

(i) Arabia is a land of unparalleled chain and beauty with its trackless deserts of sand dunes in the dazzling rays of very hot sun.

(ii) Since it is a language of eloquance, Allah Almighty Sent it in Arabic.

(iii) The Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم stayed in the cave f the mount Hira for meditation and spent days and weeks in remembrance of Allah Almighty.

(iv) Read in the name of the Lord who created, created man from a clot of blood (corgealed blood). Read they Lord is most Bountiful. Who taught the pen, taught man that which he new not.

(v) She said: His morals and charactess are the embodiment of the Holy Quran.

Q.5: Translate any six of the following sentences into English.

(۱) اس نے خط نہیں لکھا۔

(۲) میں آج بہت خوش ہوں۔

(۳) ماں کھانا بناتی ہے۔

(۴) کیا تم غریبوں کی مدد کرتے ہو؟

(۵) ہم سبق پڑھتے ہیں۔

(۶) وہ میرا دشمن ہے؟

(۷) وہ دروازہ کھولتا ہے۔

(۸) اسد جھوٹ بولتا ہے۔

Answers:

(i) He did not write a letter.

(ii) I am very happy today.

(iii) Mother cooks the food.

(iv) Do you help the needy people?

(v) We read the lesson.

(vi) He is my enemy.

(vii) He opens the door.

(viii) Asad tells a lie.

Q.6: Choose a correct adjective and fill in the blanks.

i. Ashfaq ahmed was...... Writer.

(a) famed (b) famous (c) famously (d) Infamous

ii. There is a very...... seminar.

(a) information (b) informed (c) informative (d)

informing

iii. My mother becomes...... if I get home late.

(a) anxiously (b) anxious (c) anxiety (d) anxieties

iv. It is...... to get the correct information from the university office.

(a) advisible (b) advisble (c) advising (d) advised

v. Who is...... for this chaos.

(a) responded (b) responsive (c) responsible (d) responding

Answers:

(i) b (ii) C (iii) b (iv) d (v) c

☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) پاکستان

سالانہ امتحان شهادة الثانوية العامة (میٹرک۔سال دوم)

(برائے طلباء) الموافق سنة 1443ھ 2022ء

پہلا پرچہ: قرآن مجید وفقہ

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: پہلے حصہ کے دونوں اور دوسرے حصہ سے صرف دو سوال حل کریں۔

حصہ اول......ترجمۃ القرآن

سوال نمبر 1:- مندرجہ ذیل آیات بینات میں سے صرف پانچ کا سلیس اُردو میں ترجمہ کریں؟ (۲×۵=۱۰)

(۱) قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ۝

(۲) يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ۝

(۳) سَنُلْقِىْ فِىْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَاۤ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ۝

(۴) وَاٰتُوا الْيَتٰمٰۤى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ وَلَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَهُمْ اِلٰۤى اَمْوَالِكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا۝

(۵) تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ۝

(۶) وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِىْ وَاثَقَكُمْ بِهٖۤ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ۝

(۷) اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ؕ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ۝

سوال نمبر 2:- درج ذیل میں سے صرف پانچ الفاظ کے معانی لکھیں؟ (۲×۵=۱۰)

قَرْح، سُنَنٌ، السُّدُس، قِسِّيْسِيْن، بَحِيْرَة، سَائِبَة، مَعْز

حصہ دوم......فقہ

سوال نمبر3:-لا بدلصحة الصلوة من سبعة وعشرين شيئا ۔

(الف) نماز کے صحیح ہونے کی کوئی سی آٹھ شرطیں لکھیں؟(۲×۸=۱۶)

(ب) نماز کے نو مفسدات لکھیں؟(۹)

سوال نمبر4:-والماء القليل اذا شرب منه حيوان يكون على اربعة اقسام ويسمى سورا الاول طاهر مطهر وهو ماشرب منه آدمی اوفرس ۔

(الف) مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر سلیس اُردو میں ترجمہ کریں؟(۶+۵=۱۱)

(ب) یسن فی الوضوء ثمانية عشر شيئا...... وضوء کی کوئی سات سنتیں تحریر کریں؟ (۲×۷=۱۴)

سوال نمبر5:-(الف) جمعہ کے فرض ہونے کی کوئی پانچ شرائط تحریر کریں؟(۳×۵=۱۵)

(ب) نماز خوف کس صورت میں ادا کی جاتی ہے؟ نیز اس کے ادا کرنے کا طریقہ لکھیں؟(۱۰)



درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء سال 2022

پہلا پرچہ: قرآن مجید وفقہ

حصہ اول......ترجمۃ القرآن

سوال نمبر1:-مندرجہ ذیل آیات بینات کا سلیس اُردو میں ترجمہ کریں؟

(۱) قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝

(۲) يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

(۳) سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ۝

(۴) وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ۝

(۵) تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ وَ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ○

(٦) وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ وَمِیْثَاقَهُ الَّذِیْ وَاثَقَكُمْ بِهٖۤ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ؗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ○

(٧) اِذْ قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ یٰعِیْسَى ابْنَ مَرْیَمَ هَلْ یَسْتَطِیْعُ رَبُّكَ اَنْ یُّنَزِّلَ عَلَیْنَا مَآىِٕدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ؕ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ○

جواب: ترجمہ قرآنی آیات:

(۱) آپ کہیے اے اہل کتاب! تم اللہ کے راستے سے کیوں روکتے ہو؟ تم ایمان والوں کے راستہ کو ٹیڑھا کرنا چاہتے ہو حالانکہ تم خود گواہ ہو اور اللہ تمہارے اعمال سے غافل نہیں ہے۔

(۲) اور وہ اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور وہ نیکی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں اور نیک کاموں میں جلدی کرتے ہیں، وہی نیکوں میں سے ہیں۔

(۳) ہم عنقریب کافروں کے دلوں میں تمہارا رعب ڈال دیں گے کیونکہ انہوں نے اللہ کے ساتھ اس چیز کو شریک کیا جس کی اس نے کوئی سند نازل نہیں کی ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور ظالموں کا کیا ہی برا ٹھکانہ ہے۔

(۴) اور یتیموں کو ان کے اموال دے دو اور خراب مال کو اچھے مال کے ساتھ تبدیل نہ کرو۔ اور ان کے مال کو اپنے مال کے ساتھ ملا کر نہ کھاؤ۔ بیشک یہ بہت بڑا گناہ ہے۔

(۵) یہ اللہ کی حدود ہیں اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا اللہ اس کو جنتوں میں داخل کرے گا، جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

(٦) اور تم اللہ کی اس نعمت کو یاد کرو اور اس وعدے کو جو اس نے پختگی کے ساتھ تم سے لیا ہے، جب تم نے کہا ہم نے سنا اور اطاعت کی۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو، بیشک اللہ دلوں کی باتوں کو جانتا ہے۔

(۷) جب حواریوں نے کہا: اے عیسیٰ ابن مریم! کیا آپ کا رب آسمان سے پانی نازل کر سکتا ہے؟ کہا: اللہ سے ڈرو اگر تم ایمان والے ہو۔

سوال نمبر 2:۔ درج ذیل الفاظ کے معانی لکھیں؟

قَرْح، سُنَنٌ، السُّدُس، قِسِّیْسِیْنَ، بَحِیرِة، سَائِبَة، مَعْز

جواب:

الفاظ	معانی

قَرْحٌ	زخم
سُنَنٌ	واقعات
اَلسُّدُسُ	چھٹا حصہ
قِسِّیْسِیْنَ	عالم
بَحِیْرَۃٌ	کان چیرا جانور
سَائِبَۃٌ	چرنے والی
مَعْزٌ	بکری

حصہ دوم: فقہ

سوال نمبر 3:-لا بدلصبحة الصلوة من سبعة وعشرين شيئا ۔

(الف) نماز کے صحیح ہونے کی کوئی سی آٹھ شرطیں لکھیں؟

(ب) نماز کے نو مفسدات لکھیں؟

جواب: (الف) نماز کے صحیح ہونے کی شرائط:

۱-جسم، جگہ اور لباس کا پاک ہونا ۲-ستر عورت ۳-قبلہ رخ ہونا ۴-وقت کا ہونا ۵-نیت کرنا ۶-تکبیر تحریمہ کہنا۔

(ب) نماز کے مفسدات:

۱-دوران نماز کلام کرنا ۲-کسی کو سلام کرنا ۳-کسی کے سلام کا جواب دینا ۴-چھینک کا جواب دینا ۵-امام کے غیر کو لقمہ دینا ۶-تین بار وقفہ وقفہ سے کھجلانا ۷-بچہ کا عورت کی چھاتی چوسنا ۸-چنے کے برابر کوئی چیز نگل لینا ۹-خوشی یا غم کی خبر سن کر اس کا اظہار کرنا۔ پس ان تمام صورتوں میں نماز ٹوٹ جائے گی۔

سوال نمبر 4:-وَالْمَاءُ الْقَلِيْلُ اِذَا شَرِبَ مِنْهُ حَيْوَانٌ يَكُوْنُ عَلٰى اَرْبَعَةِ اَقْسَامٍ وَ يُسَمّٰى سُؤْرًا، اَلْاَوَّلُ طَاهِرٌ مُطَهِّرٌ وَهُوَ مَا شَرِبَ مِنْهُ آدَمِيٌّ اَوْ فَرَسٌ ۔

(الف) مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر سلیس اردو میں ترجمہ کریں؟

(ب) يسن في الوضوء ثمانية عشر شيئا...... وضوء کی کوئی سات سنتیں تحریر کریں؟

جواب: (الف) اعراب: اعراب اوپر لگا دیے گئے ہیں۔

ترجمہ عبارت: ماء قلیل سے جب کوئی جانور پی لے تو اس کی چار قسمیں ہیں اور اسے جھوٹا کہا جاتا ہے۔ پہلی قسم یہ ہے کہ وہ پاک اور پاک کرنے والا ہے۔ یہ وہ پانی ہے جس سے کسی آدمی یا گھوڑے نے پیا ہو۔

(ب) وضو کی سنتیں:

(۱) آغاز میں تسمیہ پڑھنا' (۲) دونوں ہاتھوں کا کلائیوں تک دھونا' (۳) مسواک کرنا' (۴) ہر عضو کو تین بار دھونا' (۵) قبلہ رخ بیٹھ کر وضو کرنا' (٦) بلند جگہ پر بیٹھنا' (۷) اعضاء وضو کو مسلسل دھونا۔

سوال نمبر 5:-(الف) جمعہ کے فرض ہونے کی کوئی پانچ شرائط تحریر کریں؟

(ب) نماز خوف کس صورت میں ادا کی جاتی ہے؟ نیز اس کے ادا کرنے کا طریقہ لکھیں؟

جواب: (الف) جمعہ فرض ہونے کی شرائط:

۱-شہر میں مقیم ہونا' ۲-مرد ہونا ۳-عاقل ہونا' ۴-بالغ ہونا ۵-انکھیارا ہونا' ٦-آزاد ہونا

(ب) نماز خوف ادا کرنے کی صورتیں:

جب دشمن کے موجود ہونے کا یا جلنے کا یا سمندر میں غرق ہونے کا خوف ہو' تو اس صورت میں نماز خوف ادا کی جاتی ہے۔ یہ افضل ہے' کیونکہ احادیث میں اس کے دلائل موجود ہیں۔

نماز خوف ادا کرنے کا طریقہ:

اس کا طریقہ یہ ہے کہ دوران جنگ جب دشمن کے حملہ کا خوف ہو تو امام لوگوں کو دو گروہوں میں تقسیم کرے۔ ایک گروہ دشمن سے مقابلہ کرتا رہے اور دوسرے کو ایک رکعت نماز پڑھائے۔ پھر پہلا گروہ جو دشمن کے مقابلے میں تھا' آ کر نماز پڑھے اور نماز پڑھنے والا گروہ دشمن سے مقابلہ کرے۔ پھر امام اس کو ایک رکعت پڑھا کر سلام پھیر دے۔ اب یہ گروہ پھر دشمن کے مقابلے کے لیے چلا جائے اور پہلا گروہ آ کر بغیر قرأت کے اپنی نماز مکمل کر کے سلام پھیر دے اور دشمن کے مقابلے کے لیے چلا جائے پھر دوسرا گروہ چاہے تو وہاں ہی اپنی نماز مکمل کر لے اور چاہے تو ادھر آ کر لیکن یہ گروہ قرأت کرے گا۔

☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

سالانہ امتحان شهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال دوم)
(برائے طلباء) الموافق سنة 1443ھ 2022ء

دوسرا پرچہ: صرف

وقت: تین گھنٹے　　　　کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: آخری سوال لازمی ہے باقی میں کوئی سے دوسوال حل کریں۔

سوال نمبر 1:-(الف) اسمائے مشتقہ میں سے پانچ کی تعریف کریں؟ ۱۵

(ب) خذ اختیر، مقول کون سے صیغے ہیں ہر ایک کی تعلیل مفصل قلمبند کریں؟ ۱۵

سوال نمبر 2:-(الف) الإهد یمام سے صرف صغیر لکھیں، حرکات وسکنات بھی لگائیں؟ ۱۵

(ب) موصل کی تعلیل کریں اور جاری ہونے والا قانون لکھیں؟ ۱۵

سوال نمبر 3:-(الف) ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل کے ابواب کے نام اور ہر ایک کی مثال تحریر کریں؟ ۱۵

(ب) درج ذیل صیغے اس طرح حل کریں کہ صیغہ اقسام، شش اقسام، ہفت اقسام اور باب معلوم ہو جائے؟ ۱۵

خصم، لِ، خفن، یعد، ارم

سوال نمبر 4:-درج ذیل میں سے کوئی چار اجزاء حل کریں؟

(۱) تصیر اور تجنب کی تعریف کریں؟ ۱۰

(۲) مبالغه اور مغالبه کی تعریف کریں؟ ۱۰

(۳) باب سمع کے کوئی دو خاصے تحریر کریں؟ ۱۰

(۴) باب افعال کے کوئی دو خاصے تحریر کریں؟ ۱۰

(۵) باب مفاعله کے کوئی دو خاصے تحریر کریں؟ ۱۰

(۶) باب فعللة کے کوئی دو خاصے تحریر کریں؟ ۱۰

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء سال 2022

دوسرا پرچہ: صَرف

سوال نمبر 1:-(الف) اسمائے مشتقہ میں سے پانچ کی تعریف کریں؟

(ب) خذ اختیر' مقول کون سے صیغے ہیں ہر ایک کی تعلیل مفصل قلمبند کریں؟

جواب: (الف) اسمائے مشتقات میں سے پانچ کی تعریفات:

اسم فاعل کی تعریف: اسم فاعل وہ اسم ہے جو کام کرنے والے کی ذات پر دلالت کرے جیسے نَـاصِـرٌ (مدد کرنے والا ایک مرد)

اسم مفعول کی تعریف: اسم مفعول وہ اسم ہے جو اپنی ذات پر دلالت کرے کہ جس پر فاعل کا فعل واقع ہو جیسے مَنْصُورٌ (مدد کیا ہوا ایک مرد)

اسم تفضیل کی تعریف: اسم تفضیل وہ اسم ہے جس میں مصدری معنیٰ فاعل کی بنسبت زیادہ پایا جائے جیسے اَنْصَرُ۔

صفت مشبہ کی تعریف: صفت مشبہ وہ اسم ہے جو ایسی ذات پر دلالت کرے کہ جس میں مصدری معنی بطور ثبوت پایا جائے جیسے سَمِیْعٌ۔

اسم ظرف کی تعریف: وہ اسم ہے جو کسی کام کی جگہ یا وقت پر دلالت کرے جیسے مَضْرِبٌ۔

(ب) صیغوں کا بیان:

خُذْ: صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب نَصَرَ یَنْصُرُ۔

تعلیل وقانون: علامہ سید محمد بریلوی فرماتے ہیں کہ اس صیغہ میں قلب مکانی ہوئی ہے یعنی فاء کلمہ کو عین کلمہ کی جگہ اور عین کلمہ کو فاء کلمہ کی جگہ لے جایا گیا ہے۔ بعد از قلب مکانی اخوذ ہوگیا۔ پھر یَسْئَلُ والے قاعدہ کی روشنی میں ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی تو اخـوذ ہوگیا۔ اجتماع ساکنین کی وجہ سے ہمزہ کو حذف کر دیا اور ہمزہ وصلی کو بھی حذف کر دیا' کیونکہ اس کی ضرورت نہ رہی تو خُذْ ہوگیا۔

اُخْتِیْـرَ: قانون کا بیان: اُخْتِیْـرَ اصل میں اُخْتُیِـرَ تھا۔ یاء کے ماقبل کو ساکن کرنے کے بعد یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی' تو اُخْتِیْرَ ہوگیا۔

صیغہ: واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب افتعال۔

مَـقُـوْلٌ: قانون کا بیان: اصل میں مَـقْـوُوْلٌ تھا۔ واؤ پر ضمہ ثقیل ہے' نقل کر کے ماقبل کو دیا اور واؤ

اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف ہوگئی، تو مَقُوْلٌ ہو گیا۔

صیغہ: واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ۔

سوال نمبر 2:۔(الف) الإهد یمام سے صرف صغیر لکھیں، حرکات وسکنات بھی لگائیں؟

(ب) مزمل کی تعلیل کریں اور جاری ہونے والا قانون لکھیں؟

جواب: (الف) صرف صغیر از اهد یمام (ادهیمام):

اِدْهَامَّ یَدْهَامُّ اِدْهِیْمَامًا فَهُوَ مُدْهَامٌّ لَمْ یَدْهَامَّ لَمْ یَدْهَامِّ لَمْ یَدْهَامْ لَا یَدْهَامُّ لَنْ یَدْهَامَّ الْاَمْرُ مِنْهُ اِدْهَامَّ اِدْهَامِّ اِدْهَامِمْ لِیَدْهَامَّ لِیَدْهَامِّ لِیَدْهَامِمْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَدْهَامَّ لَا تَدْهَامِّ لَا تَدْهَامِمْ لَا یَدْهَامَّ لَا یَدْهَامِّ لَا یَدْهَامِمْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُدْهَامٌّ مُدْهَامَّانِ مُدْهَامَّاتٌ ۔

(ب) مزمل میں جاری ہونے والا قانون:

قانون یہ ہے کہ باب تفعل کے فاء کلمہ میں جب تاء، ثاء، جیم، دال، ذال، زاء، سین، شین، صاد، ضاد اور طاء، ظاء میں سے کوئی آجائے تو تائے تفعل کو فاء کلمہ کی جنس کر کے جنس کو جنس میں ادغام کرتے ہیں جیسے مُزَّمِّلٌ کہ اصل میں مُتَزَمِّلٌ تھا۔ تاء کو زاء کیا اور زاء کا زاء میں ادغام کیا تو مُزَّمِّلٌ ہو گیا۔

سوال نمبر 3:۔(الف) ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل کے ابواب کے نام اور ہر ایک کی مثال تحریر کریں؟

(ب) درج ذیل صیغے اس طرح حل کریں کہ سہ اقسام، شش اقسام، ہفت اقسام اور باب معلوم ہو جائے؟

خصم، لِ، خفن، یعد، ارم

جواب: (الف) ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل کے ابواب کے نام:

(۱) اِفْتِعَالٌ جیسے اِجْتِنَابٌ، (۲) اِسْتِفْعَالٌ جیسے اِسْتِنْصَارٌ، (۳) اِنْفِعَالٌ جیسے اِنْفِطَارٌ، (۴) اِفْعِلَالٌ جیسے اِقْمِرَارٌ، (۵) اِفْعِیْلَالٌ جیسے اِدْهِیْمَامٌ، (۶) اِفْعِیْعَالٌ جیسے اِخْشِیْشَانٌ، (۷) اِفْعِوَّالٌ جیسے اِجْلِوَّاذٌ۔

(ب) صیغوں کا بیان:

خصم: واحد مذکر غائب فعل ماضی ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل مضاعف از افتعال۔

لِ: واحد مذکر امر حاضر معروف ثلاثی مجرد لفیف مقرون از باب سَمِعَ یَسْمَعُ۔

خِفْنَ: جمع مونث غائب فعل ماضی معروف ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَتَحَ یَفْتَحُ۔

یُعِدُ: واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد مثال واوی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ۔

اِرْمِ: واحد مذکر حاضر فعل حاضر معروف ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ۔

سوال نمبر 4:۔درج ذیل اجزاء حل کریں؟

(۱) تصیر اور تجنب کی تعریف کریں؟

(۲) مبالغه اور مغالبه کی تعریف کریں؟

(۳) باب سمع کے کوئی دو خاصے تحریر کریں؟

(۴) باب افعال کے کوئی دو خاصے تحریر کریں؟

(۵) باب مفاعله کے کوئی دو خاصے تحریر کریں؟

(۶) باب فعللة کے کوئی دو خاصے تحریر کریں؟

جواب: اجزاء کے جوابات:

(۱) تصییر: فاعل کا مفعول کو صاحب ماخذ بنانا جیسے عَافَاكَ اللهُ۔

تجنب: فاعل کا ماخذ سے پہلوتہی کرنا جیسے تَحَوَّبَ۔

(۲) مبالغه: ماخذ کی مقدار یا کیفیت میں زیادتی کو بیان کرنا جیسے اَثْمَرَ النخل۔

مغالبه: باب مفاعلہ کے بعد ایک دوسرا فعل اس لیے ذکر کرنا کہ ایک کا دوسرے پر غلبہ ظاہر ہو۔

(۳) وقوع: فاعل کا ماخذ میں واقع ہونا جیسے وحل (وہ کیچڑ میں واقع ہوا)

تحیر: فاعل کا ماخذ کو دیکھ کر حیران ہونا جیسے غَزِلَ الْكَلْبُ (کتا ہرن کو دیکھ کر حیران ہوا)

(۴) تعدیه: لازم کو متعدی بنانا جیسے ذَهَبَ سے اَذْهَبَ۔

تصییر: فاعل کا مفعول کو صاحب ماخذ بنانا جیسے اَلْبَسَ زَيْدًا (اس نے فلاں کو صاحب لباس بنادیا)

(۵) تحمل: فاعل کا مفعول کو برداشت کرنا جیسے قاسٰی زَيْدٌ هٰذِهِ الْمُصِيبَةَ (زید نے اس مصیبت کو برداشت کیا)

تصییر: فاعل کا مفعول کو صاحب ماخذ بنانا جیسے عَافَاكَ اللهُ (اللہ تجھے صاحب عافیت بنائے)

☆☆☆

الاختبار السنوی النھائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اھل السنۃ) باکستان

سالانہ امتحان شهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال دوم)

(برائے طالبات) الموافق سنة 1443ھ 2022ء

تیسرا پرچہ: نحو

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: آخری سوال لازمی باقی میں سے کوئی دو حل کریں۔

حصہ اول......هداية النحو

سوال نمبر 1:-الأسماء المرفوعات ثمانية أقسام .

(الف) تمام اسماء مرفوعہ کے صرف نام اور سب کی ایک ایک مثال لکھیں؟ (۲×۸=۱۶)

(ب) الف نون زائدتان اور جمع کے غیر منصرف کا سبب بننے کی شرائط اور امثلہ لکھیں؟ (۷+۷=۱۴)

سوال نمبر 2:-اعلم أن إعراب المستثنى على أربعة أقسام فإن كان متصلا وقع بعد إلا في كلام موجب أو منقطعا كما مر أو مقدما على المستثنى منه نحو ماجاء نى إلا زيدا أحد أو كان بعد خلا وعدا عند الأكثر.....الخ

(الف) مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر سلیس اُردو میں ترجمہ کریں نیز بتائیں کہ کلام موجب کسے کہتے ہیں؟ (۵+۵+۵=۱۵)

(ب) درج ذیل میں سے ہر ایک کا اعراب تحریر کر کے امثلہ سے وضاحت کریں؟ (۵+۵+۵=۱۵)

اسم منقوص، اسماء ستہ مکبرہ (جب یاء متکلم کی طرف مضاف ہوں) جمع مکسر منصرف

سوال نمبر 3:-(الف) اسم اور فعل کی علامات مع امثلہ لکھیں؟ (۸+۷=۱۵)

(ب) کلام حاصل ہونے کی کوئی تین صورتیں مع امثلہ لکھیں؟ (۵+۵+۵=۱۵)

حصہ دوم......شرح مائة عامل

سوال نمبر 4:-کوئی سے پانچ اجزاء حل کریں؟ (۵×۸=۴۰)

(۱) وتتنوع السماعية منها على ثلاثة عشر نوعا کی ترکیب نحوی تحریر کریں؟

(۲) نحو أخذت من الدراهم أى بعض الدراهم کی ترکیب نحوی تحریر کریں؟

(۳) وهو اتصال الشیء بالشیء إما حقيقة وإما مجازا کی ترکیب نحوی تحریر کریں؟

(۴) فاغسلوا وجوهكم وأيديكم إلى المرافق کی ترکیب نحوی تحریر کریں؟

(۵) فا جزائیہ لانے کا ضابطہ مع امثلہ لکھیں؟

(٦) حروف جارہ میں سے مِنْ، لام، فی اور کاف میں سے ہر ایک کے دو دو معانی مع امثلہ لکھیں؟



درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء سال 2022

تیسرا پرچہ: نحو

حصہ اوّل ...... هداية النحو

سوال نمبر 1:- الأسماء المرفوعات ثمانية أقسام ۔

(الف) تمام اسماء مرفوعہ کے صرف نام اور سب کی ایک ایک مثال لکھیں؟

(ب) الف نون زائدتان اور جمع کے غیر منصرف کا سبب بننے کی شرائط اور امثلہ لکھیں؟

جواب: (الف) تمام اسماء مرفوعہ:

(۱) فاعل جیسے ذَهَبَ زَيْدٌ (۲) مفعول مالم یسم فاعلہ جیسے نُصِرَ زَيْدٌ۔

(۳) مبتداء جیسے زَيْدٌ قَائِمٌ، (۴) خبر جیسے زَيْدٌ قَائِمٌ۔

(۵) اِنَّ وَاَخَوَاتُهَا کی خبر جیسے اِنَّ زَيْدًا قَائِمٌ، (٦) كَانَ وَاَخَوَاتُهَا کا اسم جیسے كَانَ زَيْدٌ قَائِمًا۔

(۷) مَا و لَا مشابہ بہ لیس کا اسم جیسے مَا زَيْدٌ قَائِمًا (۸) لائے نفی جنس کی خبر جیسے لَا رَجُلَ قَائِمٌ۔

(ب) الف ونون زائدتان کی شرط:

یہ ہے کہ اگر وہ اسم میں ہوں تو وہ اسم علم ہو جیسے عُثْمَانُ۔ اگر صفت میں ہوں تو بعض کے نزدیک شرط یہ ہے کہ اس کی مؤنث فُعْلَانَةٌ کے وزن پر نہ ہو اور بعض کے نزدیک وجود فُعْلٰی شرط ہے۔ پس گروہ اوّل کے نزدیک رَحْمٰنُ غیر منصرف ہے اور گروہ ثانی کے نزدیک منصرف ہوگا۔ سُكْرَانُ دونوں کے نزدیک غیر منصرف ہے۔

سوال نمبر 2:- اِعْلَمْ أَنَّ إِعْرَابَ الْمُسْتَثْنٰى عَلٰى أَرْبَعَةِ أَقْسَامٍ فَإِنْ كَانَ مُتَّصِلًا وَقَعَ بَعْدَ إِلَّا فِي كَلَامٍ مَوْجَبٍ أَوْ مُنْقَطِعًا كَمَامَرَّ أَوْ مُقَدَّمًا عَلَى الْمُسْتَثْنٰى مِنْهُ نَحْوُ مَاجَاءَنِيْ إِلَّا زَيْدًا أَحَدٌ أَوْ كَانَ بَعْدَ خَلَا وَعَدَا عِنْدَ الْأَكْثَرِ ...... الخ

(الف) مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر سلیس اردو میں ترجمہ کریں نیز بتائیں کہ کلام موجب کسے کہتے ہیں؟

(ب) درج ذیل میں سے ہر ایک کا اعراب تحریر کر کے امثلہ سے وضاحت کریں؟

اسم منقوص، اسماء ستہ مکبرہ (جب یاء متکلم کی طرف مضاف ہوں) جمع مکسر منصرف

جواب: (الف) اعراب وترجمہ: اعراب اُوپر لگادیے گئے ہیں۔ ترجمہ ملاحظہ فرمائیں:

"تو جان لے کہ مستثنیٰ کا اعراب چار اقسام پر ہے۔ پس اگر وہ متصل ہو اور اِلَّا کے بعد کلام موجب میں واقع ہو یا منقطع ہو جیسا کہ اس کی مثال گزر گئی یا وہ مستثنیٰ منہ پر مقدم ہو جیسے مَا جَاءَ نِیْ اِلَّا زَیْدٌ اَحَدٌ یا وہ خَلَا وَعَدَا کے بعد واقع ہو اکثر کے نزدیک"۔

کلام موجب کی تعریف:

ایسا کلام جس میں نفی، نہی اور استفہام نہ ہو۔

(ب) اعراب اسم منصوص:

رفع ضمہ تقدیری کے ساتھ، نصب فتحہ لفظی کے ساتھ، جر کسرہ تقدیری کے ساتھ۔

مثال: جَاءَ نِیْ الْقَاضِیْ، رَأَیْتُ الْقَاضِیَ، مَرَرْتُ بِالْقَاضِیْ۔

اسمائے ستہ مکبرہ: رفع واؤ کے ساتھ، نصب الف کے ساتھ، جر یاء کے ساتھ۔

مثال: جَاءَ اَبُوْكَ، رَأَیْتُ اَبَاكَ، مَرَرْتُ بِأَبِیْكَ۔

جمع مکسر منصرف: رفع ضمہ کے ساتھ، نصب فتحہ کے ساتھ، جر کسرہ کے ساتھ۔

مثال: جَاءَ نِیْ رِجَالٌ، رَأَیْتُ رِجَالًا، مَرَرْتُ بِرِجَالٍ۔

سوال نمبر3:- (الف) اسم اور فعل کی علامات مع امثلہ لکھیں؟

(ب) کلام حاصل ہونے کی کوئی تین صورتیں مع امثلہ لکھیں؟

جواب: (الف) علاماتِ اسم:

ہدایۃ النحو میں اسم کی علامتیں درج ذیل ہیں:

(۱) محکوم علیہ ہونا جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ، (۲) مضاف ہو جیسے غُلَامُ زَیْدٍ۔

(۳) الف لام کا داخل ہونا جیسے اَلرَّجُلُ، (۴) دخولِ حرفِ جر جیسے بِزَیْدٍ۔

(۵) تنوین کا لاحق ہونا جیسے زَیْدٌ، (۶) تثنیہ ہونا جیسے رَجُلَانِ۔

(۷) جمع ہونا جیسے رِجَالٌ، (۸) موصوف ہونا جیسے رَجُلٌ عَالِمٌ۔

(۹) مصغر ہونا جیسے قُرَیْشِیٌّ، (۱۰) منادیٰ ہونا جیسے یَا زَیْدُ۔

علامات فعل:

ہدایۃ النحو میں فعل کی علامتیں درج ذیل ہیں:

(۱) دخولِ حرفِ قد جیسے قَدْ ضَرَبَ، (۲) محکوم بہ ہونا جیسے قَامَ زَیْدٌ۔

(۳) دخولِ سین جیسے سَیَضْرِبُ، (۴) دخول سَوْف جیسے سَوْفَ یَضْرِبُ۔
(۵) امر جیسے اِفْتَحْ، (۸) نہی جیسے لَا تَفْتَحْ۔
(۹) آخر میں ضمیر مرفوع متصل ہو جیسے ضَرَبْتُ، (۱۰) آخر میں تائے ساکن متصل ہو جیسے ضَرَبَتْ۔

(ب) کلام کے حاصل ہونے کی صورتیں:

صرف دو ہیں تین نہیں:
(۱) دو اسموں سے حاصل ہو جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ۔
(۲) اسم اور فعل سے حاصل ہو جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ۔

حصہ دوم......شرح مائة عامل

سوال نمبر 4:-درج ذیل اجزاء حل کریں؟
(۱) وتتنوع السماعية منها على ثلاثة عشر نوعا کی ترکیب نحوی تحریر کریں؟
(۲) نحو أخذت من الدراهم أي بعض الدراهم کی ترکیب نحوی تحریر کریں؟
(۳) وهو اتصال الشيء بالشيء إما حقيقة وإما مجازا کی ترکیب نحوی تحریر کریں؟
(۴) فاغسلوا وجوهكم وأيديكم إلى المرافق کی ترکیب نحوی تحریر کریں؟
(۵) فا جزائیہ لانے کا ضابطہ مع امثلہ لکھیں؟
(۶) حروف جارہ میں سے مِنْ، لام، في اور کاف میں سے ہر ایک کے دو دو معانی مع امثلہ لکھیں؟

جواب: (۱) نحوی ترکیب: و عاطفہ تتنوع فعل السماعية ذوالحال منها ثابتة مقدر کے متعلق ہو کر حال۔ ذوالحال اور حال مل کر فاعل۔ على جار ثلاثه عشر ممیز نوعًا تمیز۔ ممیز اور تمیز مل کر مجرور۔ جار اور مجرور مل کر ظرف لغو۔

(۲) نحوی ترکیب: نحو مضاف۔ اخذت فعل+فاعل۔ من جار الدراهم مجرور۔ جار اور مجرور مل کر مفسر۔ ای حرف تفسیر۔ بعض مضاف۔ الدراهم مضاف الیہ۔ مضاف اور مضاف الیہ مل کر تفسیر۔ مفسر اپنی تفسیر سے مل کر ظرف لغو ہوا۔ فعل اپنے فاعل اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(۳) نحوی ترکیب: و عاطفہ۔ هو مبتداء اتصال مصدر مضاف۔ الشيء مضاف الیہ بالشی جار اور مجرور مل کر ظرف لغو۔ اتصال مضاف اپنے مضاف الیہ اور ظرف لغو سے مل کر ممیز۔ اما تردیدیہ حقیقة معطوف علیہ و عاطفہ اما عاطفہ مجازًا معطوف۔ معطوف علیہ اور معطوف مل کر تمیز۔ ممیز اپنی تمیز سے مل کر خبر۔ مبتداء اور خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۴) نحوی ترکیب: فا جزائیہ۔ اغسلوا فعل+فاعل۔ وجوه مضاف كم مضاف الیہ۔ و عاطفہ

ایـدیکـم مضاف اور مضاف الیہ مل کر معطوف ۔معطوف علیہ اور معطوف مل کر مفعول بہ۔ الـی جار۔
الـمـرافق مجرور۔جار اور مجرور مل کر ظرف لغو۔فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۵) فاء جزائیہ کا ضابطہ: جب شرط کی جزا فعل ماضی ہو قد کے ساتھ جیسے اِنْ یَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۔ یا فعل مضارع منفی ہو لا کے بغیر جیسے وَمَنْ یَّبْتَغِ غَیْرَ الْاِسْلَامِ دِیْنًا فَلَنْ یُّقْبَلَ مِنْهُ یا جملہ اسمیہ ہو جیسے مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا یا جملہ انشائیہ ہو جیسے قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ ۔ تو ان تمام صورتوں میں جزاء پر فا لانا واجب ہے۔

(۶) مِنْ کے معانی: (۱) مسافت کی ابتداء کے لیے جیسے سِرْتُ مِنَ الْبَصْرَةِ اِلَی الْكُوْفَةِ ۔
(۲) زیادۃ کے لیے جیسے یَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ ۔
لام کے معانی: (i) قسم کے لیے جیسے لِلّٰهِ لَا یُؤَخَّرُ الْاَجَلُ ۔
(ii) عاقبۃ کے لیے جیسے لَزِمَ الشَّرُّ لِلشَّقَاوَةِ ۔
فی کے معانی: (i) ظرفیۃ کے لیے جیسے نَظَرْتُ فِی الْكِتَابِ ۔
(ii) بمعنی علی ۔ جیسے وَلَاُصَلِّبَنَّكُمْ فِیْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ۔
کاف کے معانی: (i) تشبیہ کے لیے جیسے زَیْدٌ كَالْاَسَدِ ۔
(ii) زیادۃ کے لیے جیسے لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ

☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) باکستان

سالانہ امتحان شهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال دوم)

(برائے طلباء) الموافق سنة 1443ھ 2022ء

چوتھا پرچہ: عربی ادب و منطق

وقت: تین گھنٹے — کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: دونوں حصوں سے صرف دو دو سوال حل کریں۔

پہلا حصہ……عربی ادب

سوال نمبر 1:-(الف) درج ذیل اجزاء کا سلیس اُردو میں ترجمہ کریں؟ (۵×۳=۱۵)

(۱) لم تسكت قريش ولم تهد أثائرتهم وإنما تعاقبوه إلى دار هجرته فكانت بينه وبينهم غزوات أشهرها غزوة بدر .

(۲) الرحلات الجوية خطيرة ولكنها مريحة وسريعة يستطيع الإنسان أن يقطع مسافة الشهور في الأيام .

(۳) وشارك أبوبكر رضي الله عنه في الغزوات النبوية كلها ووهب الإسلام ورسوله جميع ما كان يملكه من نفسه ونفيسه .

(ب) درج ذیل میں سے صرف دو کو مفید جملوں میں استعمال کریں؟ (۵+۵=۱۰)

الحوالة البريدية، السكك الحديدية، مقر الحاكم

سوال نمبر 2:-(الف) درج ذیل کے جواب عربی میں لکھیں؟ (۵×۳=۱۵)

(۱) كم سنة استمر الكفاح الإسلامي لباكستان . (۲) ماذا كان النجار يعمل حين رأه القرد . (۳) من هو أول الناس إيمانا وإسلاما .

(ب) خالی جگہ مناسب کلمہ کے ساتھ پُر کر کے ترجمہ کریں؟ (۵+۵=۱۰)

(۱) كلما زدنا معرفة…… زدنا…… لها .

(۲) أوصى الوالد ابنته بتقوى الله…… المستمر .

سوال نمبر 3:-مندرجہ ذیل میں سے پانچ کی عربی بنائیں؟ (۵×۵=۲۵)

(۱) مسلمانوں کی تعداد 700 ملین ہے۔

(۲) مجھے پانچ سو روپے بذریعہ منی آرڈر ارسال کیجئے۔

(۳) ہمارے سکول میں ستر استاد ہیں۔

(۴) میں آپ کی مطلوبہ چیزیں بھیج رہا ہوں۔

(۵) جو اچھی طرح کام کرتا ہے اللہ اس کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

(۶) غار حرا سے علم کی روشنی پھوٹی۔

دوسرا حصہ ...... منطق

سوال نمبر 4:- (الف) منطق کی وجہ تسمیہ اور تقدم کی کوئی دو قسمیں تحریر کریں؟ (۵+۵+۵=۱۵)

(ب) متواطی اور مشکک کی تعریفات و امثلہ لکھیں؟ (۵+۵=۱۰)

سوال نمبر 5:- (الف) افراد کلی کے خارج میں پائے جانے یا نہ پائے جانے کے اعتبار سے کوئی سی پانچ اقسام لکھیں؟ (۳×۵=۱۵)

(ب) تساوی اور عموم خصوص من وجہ کی تعریفات و امثلہ لکھیں؟ (۵+۵=۱۰)

سوال نمبر 6:- درج ذیل میں سے پانچ اصطلاحات کی تعریفات و امثلہ لکھیں؟ (۵×۵=۲۵)

تصدیق ضروری بدیہی، معرف وقول شارح، لازم وجود ذہنی، جنس قریب، حد تام، نوع حقیقی

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء سال 2022

پہلا حصہ ...... عربی ادب

سوال نمبر 1:- (الف) درج ذیل اجزاء کا سلیس اُردو میں ترجمہ کریں:

(۱) لم تسكت قريش ولم تهد أثائرتهم وإنما تعاقبوه إلى دار هجرته فكانت بينه وبينهم غزوات أشهرها غزوة بدر .

(۲) الرحلات الجوية خطيرة ولكنها مريحة وسريعة يستطيع الإنسان أن يقطع مسافة الشهور في الأيام .

(۳) وشارك أبوبكر رضي الله عنه في الغزوات النبوية كلها ووهب الإسلام ورسوله جميع ماكان يملكه من نفسه ونفيسه .

(ب) درج ذیل کو مفید جملوں میں استعمال کریں؟

الحوالة البريدية، السكك الحديدية، مقر الحاكم

جواب: (الف) اجزاء کا اُردو ترجمہ:

۱۔ قریش نبی کے دشمن ہوئے اور نبی ان کا قصد کم ہوا۔ انہوں نے ہجرت کے مقام تک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا تعاقب کیا۔ پس آپ کے اور ان کے درمیان بہت سے غزوات ہوئے۔ ان میں سب سے مشہور غزوہ بدر ہے۔

۲۔ ریل گاڑی سفر کرنے کے ساتھ آرام دہ اور تیز رفتار ہے۔ اس کے ذریعے انسان دنوں کا سفر گھنٹوں میں طے کر لیتا ہے۔

۳۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے تمام غزوات نبویہ میں شرکت فرمائی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اسلام اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے اپنا مال جان سمیت پیش کر دیا۔

(ب):

الفاظ	جملوں میں استعمال
الحوالة البريدية:	انا مرسل روبية بالحوالة البريدية .
السكك الحديدية:	ما معنى للسكك الحديدية؟
مقر الحاكم:	يقع مقر الحاكم على شارع القائد الاعظم .

سوال نمبر 2:۔(الف) درج ذیل کے جواب عربی میں لکھیں؟

(۱) كم سنة استمر الكفاح لإستقلال باكستان . (۲) ماذا كان النجار يعمل حين رآه القرد . (۳) من هو أول الناس إيمانا وإسلاما؟

(ب) درج ذیل جملوں کے ساتھ ترکیب کر کے ترجمہ کریں؟

(۱) كلما زدنا معرفة بها زدنا حبًّا لها .

(۲) أوصى الوالد ابنه بتقوى الله و العمل الجاد المستمر .

جواب:(الف) عربی میں جوابات:

۱– استمر عشر سنوات .

۲– ان قردًا رأى نجارًا يشق خشبة .

۳– أول الناس ايمانًا واسلامًا من النساء ام المؤمنين خديجة رضى الله عنها ومن الرجال ابوبكر رضى الله عنه ومن الصبيان على رضى الله عنه ومن الموالى زيد بن حارثة رضى الله عنه .

(ب) نصاب میں یہ سوال حصہ ختم کر دیا گیا ہے۔

سوال نمبر 3:۔ مندرجہ ذیل کا عربی بنائیں؟

(۱) مسلمانوں کی تعداد 700 ملین ہے۔

(۲) مجھے پانچ سو روپے بذریعہ منی آرڈر ارسال کیجیے۔

(۳) ہمارے سکول میں ستر استاد ہیں۔

(۴) میں نے آپ کو مطلوبہ چیز بھیج دی ہے۔

(۵) بے شک اللہ تعالیٰ اچھے کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

(۶) فجر علم کی روشنی ہے۔

اردو جملوں کی عربی:

١ – عدد المسلمين سبع مائة مليون .

٢ – ارسل الي خمس مائة روبية بالحوالة البريدية .

٣ – في مدرستنا سبعون معلما .

٤ – ارسلت اليك ما طلبت .

٥ – ان الله لا يضيع اجر من احسن عملا .

٦ – الفجر نور العلم للاحياء .

دوسرا حصہ: منطق

سوال نمبر 4:- (الف) منطق کی وجہ تسمیہ اور تقدم کی دو قسمیں تحریر کریں؟

(ب) متواطی اور مشکک کی تعریفات و امثلہ لکھیں؟

جواب: (الف) وجہ تسمیہ:

منطق "نطق" سے بنا ہے جس کی دو اقسام ہیں نطق ظاہری (تکلم) اور نطق باطنی (ادراک) چونکہ یہ علم ان کو تقویت دیتا ہے۔ لہٰذا اسی بناء پر اسے منطق کہتے ہیں۔

اقسام تقدم: تقدم کی دو قسمیں یہ ہیں:

☆ تقدم وضعی: یعنی مقدم کو ذکر میں مؤخر سے پہلے کر دینا۔

☆ تقدم ذاتی: یعنی مؤخر مقدم کا محتاج ہو اور مؤخر کے لیے مقدم علت تامہ نہ ہو جیسے شمس کا تقدم وجود نہار پر ہے کیونکہ وجود نہار محتاج ہے طلوع شمس کا اور طلوع شمس علت ہے وجود نہار کے لیے۔

(ب) اصطلاحات کی تعریفات و امثلہ:

متواطی: یہ تواطؤ سے مشتق ہے جس کا لغوی معنی پورا پورا صادق آتا ہے اصطلاح میں اس سے مراد وہ لفظ مفرد ہے جس کا معنی معین و مشخص نہ ہو اور وہ تمام افراد پر برابر برابر صادق آئے مثلاً انسان (جو زید عمر

بکر وغیرہ پر برابر برابر صادق آتا ہے)

مشکک: اس کا لغوی معنیٰ ہے شک میں ڈالنے والا۔ اصطلاح میں اس سے مراد وہ لفظ مفرد ہے جس کا معنیٰ معین نہ ہو بلکہ کثیر افراد پر صادق آئے اور سب پر برابر برابر صادق نہ آئے، بعض پر اعلیٰ طور پر اور بعض پر ادنیٰ طور پر صادق آئے جیسے اسود اور ابیض وغیرہ۔

سوال نمبر 5۔ (الف) افرادِ کلی کے خارج میں پائے جانے یا نہ پائے جانے کے اعتبار سے کوئی سی پانچ اقسام لکھیں؟

(ب) تساوی اور عموم خصوص من وجہ کی تعریفات وامثلہ لکھیں؟

جواب: (الف) پانچ اقسام کی تعریفات وامثلہ:

۱۔ وہ کلی ہے کہ اس کے افراد کا خارج میں پایا جانا ممتنع ہے جیسے شریک باری تعالیٰ۔

۲۔ وہ کلی ہے جس کے افراد کا خارج میں پایا جانا ممکن ہو لیکن خارج میں پائی نہ جائیں جیسے عنقاء۔

۳۔ وہ کلی ہے جس کا خارج میں صرف ایک فرد پایا جاتا ہے اور متعدد کا پایا جانا ممتنع ہو جیسے واجب الوجود۔

۴۔ وہ کلی جس کا خارج میں صرف ایک فرد ہی پایا جائے لیکن دوسروں کا پایا جانا بھی ممکن ہو جیسے شمس۔

۵۔ وہ کلی جس کے خارج میں متعدد افراد غیر متناہی صورت میں پائے جائیں جیسے کواکب سیارہ۔

(ب) تعریفات وامثلہ:

تساوی کی تعریف: دو کلیوں کے درمیان ایسی نسبت کہ ان میں سے ہر ایک دوسری کلی کے ہر ہر فرد پر صادق آئے جیسے انسان اور ناطق کے درمیان نسبت۔

عموم خصوص من وجہ کی تعریف: دو کلیوں کے درمیان ایسی نسبت کہ ہر ایک دوسری کلی کے بعض افراد پر صادق آئے جیسے حیوان وابیض۔

سوال نمبر 6:۔ درج ذیل اصطلاحات کی تعریفات وامثلہ لکھیں؟

تصدیق ضروری وبدیہی، معرف وقول شارح، لازم وجود ذہنی، جنس قریب، حد تام، نوع حقیقی

جواب: اصطلاحات منطقیہ کی تعریفات وامثلہ:

۱۔ تصدیق ضروری وبدیہی: ایسی تصدیق جو بغیر غور وفکر کے حاصل ہو جیسے للنار حارۃ والماء بارد۔

۲۔ معرف وقول شارح: وہ معلوماتِ تصوریہ جن کو ترتیب دینے سے کوئی مجہول تصور حل جائے جیسے حیوان کا معنیٰ ہے جوہر، جسم نامی، حساس، متحرک بالارادہ۔ اور ناطق کا معنیٰ ہے دریابندۂ معقولات، دونوں الگ الگ معلوم ہوں۔ پھر ان کو ترتیب دی جائے اور یوں کہا جائے: حیوان ناطق۔ تو اس سے انسان کا

تصور حل جائے گا جو کہ پہلے مجہول تھا۔

۳۔جنس قریب: کسی ماہیت کی جنس قریب وہ جنس ہے کہ اس جنس کے کسی فرد کو بھی اس ماہیت کے ساتھ ملا کر مَـا هُـمَا کے ساتھ سوال کیا جائے تو جواب میں وہ جنس بولی جائے جیسے انسان کی جنس قریب حیوان ہے کیونکہ حیوان کے جس فرد کو انسان کے ساتھ ملا کر مَـا هُـمَا سے سوال کیا جائے تو جواب میں حیوان آئے گا لہٰذا ثابت ہوا کہ انسان کی جنس قریب حیوان ہے۔

۴۔حد تام: وہ معرف جو جنس قریب اور فصل قریب دونوں کو شامل ہو جیسے انسان، حیوان ناطق کے لیے۔

۵۔نوع حقیقی: وہ کلیہ ہے جو متفقۃ الحقائق کثیرین پر مَا هُوَ کے جواب میں بولی جائے جیسے اِنسان۔

☆☆☆

الاختبار السنوی النہائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اہل السنۃ) پاکستان

سالانہ امتحان شہادۃ الثانویۃ العامۃ (میٹرک-سال دوم)

(برائے طلباء) الموافق سنۃ 1443ھ 2022ء

پانچواں پرچہ: حساب

وقت: تین گھنٹے　　　　کل نمبر:۱۰۰

نوٹ: کوئی سے پانچ سوال حل کریں۔

سوال نمبر 1:- خالی جگہ پر کریں۔ (۵×۴=۲۰)

(i) وسطین کا حاصل ضرب=......

(ii) 24:12 آسان ترین شکل=......

(iii) 48% کی کسری کی آسان شکل=......

(iv) 1.26 کی کسری کی شکل=......

سوال نمبر 2:- (i) اگر ایک موٹر سائیکل 2 لیٹر پٹرول میں 90 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرلے تو 225 کلومیٹر فاصلہ طے کرنے کے لیے کتنا پٹرول درکار ہوگا؟ (۱۰)

(ii) ایک بائیسکل کی قیمت 3500 روپے ہے اگر سیلز ٹیکس 16% ہو تو ایسے 50 بائیسکلوں کی قیمت پر سیلز ٹیکس معلوم کیجئے؟ (۱۰)

سوال نمبر 3:- خالد نے ریاضی کے امتحان میں 50 میں سے 46 نمبر حاصل کیے۔ کیمسٹری میں 75 میں سے 64 اور فزکس میں 80 میں سے 72 نمبر حاصل کیے۔ اس نے کس مضمون میں بہترین کارکردگی دکھائی؟ (۲۰)

سوال نمبر 4:- (i) ایک شخص کی سال میں بچت 2400 روپے ہے اور اس کی بیوی کا زیور 2050 روپے مالیت کا ہے اس شخص پر اس سال کتنی زکوٰۃ واجب ہے؟ (۱۰)

(ii) شہزاد کو 40 روپے جیب خرچ ملا اور اس نے 24 روپے خرچ کیے، جیب خرچ کا کتنے فیصد خرچ کیا؟ (۱۰)

سوال نمبر 5:- (i) ایک مثلث کے دو زاویے 54 اور 72 ہیں، دیے گئے دو زاویوں کے مجموعے اور تیسرے زاویے کے درمیان نسبت معلوم کیجئے۔ (۱۰)

(ii) ایک شخص نے اپنے پیچھے 7,50,000 روپے ترکہ چھوڑا۔ ترکہ کو اس کی بیوہ، دو بیٹوں اور ایک

بٹی میں تقسیم کریں۔(۱۰)

سوال نمبر 6:-(i) ایک گاڑی کو ایک خاص سفر کے لیے 45 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے 5 گھنٹے درکار ہیں۔ تین گھنٹوں میں اسی سفر کو مکمل کرنے کے لیے گاڑی کی رفتار کیا ہوگی؟(۱۰)

(ii) قدرتی ذرائع سے پیدا شدہ چاول کی فصل کی مالیت 40000 روپے ہے عشر معلوم کیجئے۔(۱۰)

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء سال 2022

پانچواں پرچہ: حساب

سوال نمبر 1:- خالی جگہ پر کریں۔

(i) وسطین کا حاصل ضرب = وسطین کا حاصل ضرب

(ii) 24:12 آسان ترین شکل = 2:1

(iii) 48% کی کسر کی آسان شکل = 12/25

(iv) 1.26 کی کسر کی شکل = 63/50

حل: خالی جگہ سوالیہ حصہ میں پر کردی گئی ہے۔

سوال نمبر 2:-(i) اگر ایک موٹر سائیکل 2 لیٹر پٹرول میں 90 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرلے تو 225 کلومیٹر فاصلہ طے کرنے کے لیے کتنا پٹرول درکار ہوگا؟

(ii) ایک بائیسکل کی قیمت 3500 روپے ہے اگر سیلز ٹیکس 16% ہو تو ایسے 50 بائیسکلوں کی قیمت پر سیلز ٹیکس معلوم کیجئے؟

حل (i)

پٹرول (لٹر): فاصلہ (کلومیٹر)

$90 : 2$

$225 : X$

$$\frac{225}{90} = \frac{X}{2}$$

$X = \underline{225}$

90

$$X = \frac{450}{90}$$

$$X = \underline{5}$$

5 لٹر = درکار پٹرول

حل (ii)

روپے 3500 = بائیسکل کی قیمت

شرح ٹیکس = 16%

سیلز ٹیکس $= \frac{16 \times 3500}{100}$

= 560 روپے

روپے 28000 = 50 x 560 = 50 بائیسکلوں پر ٹیکس

سوال نمبر 3:- خالد نے ریاضی کے امتحان میں 50 میں سے 46 نمبر حاصل کیے۔ کیمسٹری میں 75 میں سے 64 اور فزکس میں 80 میں سے 72 نمبر حاصل کیے۔ اس نے کس مضمون میں بہترین کارکردگی دکھائی؟

حل:

ریاضی میں فی صد نمبر $= \frac{46}{50} \times 100\% = 92\%$

کیمسٹری میں فی صد نمبر $= \frac{64}{75} \times 100\% = 85.33\%$

فزکس میں فی صد نمبر $= \frac{72}{80} \times 100\% = 90\%$

پس خالد نے ریاضی کے مضمون میں بہترین کارکردگی دکھائی۔

سوال نمبر 4:- (i) ایک شخص کی سال میں بچت 2400 روپے ہے اور اس کی بیوی کا زیور 2050 روپے مالیت کا ہے اس شخص پر اس سال کتنی زکوٰۃ واجب ہے؟

(ii) شہزاد کو 40 روپے جیب خرچ ملا اور اس نے 24 روپے خرچ کیے' جیب خرچ کا کتنے فیصد خرچ

کیا؟

حل (i)

سالانہ بچت = 2400 روپے

زیور کی مالیت = 2050 روپے

کل مالیت = 2400+2050 = 4450 روپے

شرح زکوٰۃ = 2.5%

زکوٰۃ کی رقم = $4450 \times \frac{2.5}{100}$

$= \frac{11125}{100} = 111.25$ روپے

حل (ii)

کل جیب خرچ = 40 روپے

خرچ شدہ رقم = 24 روپے

خرچ شدہ رقم فی صد میں = $\frac{24}{40} \times 100\% = 60\%$

سوال نمبر 5:-(i) ایک مثلث کے دو زاویے 54 اور 72 ہیں دیے گئے دو زاویوں کے مجموعے اور تیسرے زاویے کے درمیان نسبت معلوم کیجئے۔

(ii) ایک شخص نے اپنے پیچھے 7,50,000 روپے ترکہ چھوڑا۔ ترکہ کو اس کی بیوی، بیٹوں اور ایک بیٹی میں تقسیم کریں۔۔

حل (i)

مثلث کے تینوں زاویوں کا کل مجموعہ = 180^0

دیے گئے زاویوں کا مجموعہ = $72+54^0 = 126^0$

تیسرے زاویے کی مقدار = $180^0 - 126^0 = 54^0$

مطلوبہ نسبت

$54^0 : 126^0$

3 : 7 (18 پر تقسیم کرنے سے)

حل (ii)

کل جائیداد = 750,000 روپے

ورثاء = بیوہ، دو بیٹے، ایک بیٹی

بیوہ کا حصہ = $750000 \times \frac{1}{8} = 93750$ روپے

باقی رقم / جائیداد = $750000 - 93750 = 656250$ روپے

بیٹی اور بیٹوں کے حصوں میں نسبت

بیٹی : بیٹا : بیٹا

1 : 2 : 2

نسبتی مجموعہ = $2 + 2 + 1 = 5$

ہر بیٹے کا حصہ = $\frac{2}{5} \times 656250 = 262500$ روپے

بیٹی کا حصہ = $\frac{1}{5} \times 656250 = 131250$ روپے

سوال نمبر 6:- (i) ایک گاڑی کو ایک خاص سفر کے لیے 45 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے 5 گھنٹے درکار ہیں۔ تین گھنٹوں میں اسی سفر کو مکمل کرنے کے لیے گاڑی کی رفتار کیا ہوگی؟

(ii) قدرتی ذرائع سے پیدا شدہ چاول کی فصل کی مالیت 40000 روپے ہے عشر معلوم کیجیے۔

حل (i)

رفتار (کلومیٹر فی گھنٹہ) : وقت (گھنٹہ)

5 : 45

3 : x

$$\frac{5}{3} = \frac{x}{45}$$

$$X = \frac{5 \times 45}{3}$$

$$X = 75$$

مطلوبہ رفتار = 75 کلومیٹر فی گھنٹہ

حل (ii)

فصل کی کل مالیت = 40000 روپے

شرح عشر = 10%

$$\text{عشر کی رقم} = 40000 \times \frac{10}{100}$$

= 4000 روپے

☆☆☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) پاکستان

سالانہ امتحان شهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال دوم)

(برائے طلباء) الموافق سنة 1443ھ 2022ء

Paper No:6 English

وقت: تین گھنٹے   کل نمبر:۱۰۰

Note: Attempt all the questions.

Q No 1.Translate into urdu any two of the following paragraphs. 20

(a) In the fifth and sixth centuries, mankaind stood on the verge of chaos. It seerned that the civilization which had taken four thounsand years to grow had started crumbling.

(b) Quaid-e-Azam Muhammad Ali Jinnah was nation builder and a great patriot. He wanted to protect the velues, culture, and traditions of the muslims of subcontinent.

(c) On the night of the migration, trible chief of disbelievers, Abu Jehl, in a fit of fury headed towards Hazrat Abu Bakar Siddique's رضی اللہ عنہ home. He began knocking at the door violently.

Q No 2.Write an essay of 150 words on any ony of the following. 20

(a) My Jamia (b) My Best Friend (c) My Hobby

Q No 3. Use any five of the following words in your own sentences. 20

1.Nation, 2.Door, 3.Attempt, 4.Motherland, 5.Prophet, 6.Quran, 7.Food

Q No 4.Write a letter to a friend to inform him about study. 20

(Or)

Write an application to the principal for sick leave.

Q No 5.Answer any five of the following questions. 20

(1) What was the first revelation?

(2) How will you define patriotism?

(3) Why was Hazrat Abu Quhafah رضی اللہ عنہ worried?

(4) Why did the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم stay in the cave of Hira?

(5) What are the qualities of patriot?

(6) Who was Hazrat Abdullah bin Zubair?

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات سال 2022

چھٹا پرچہ: انگلش

Q No 1.Translate into urdu any two of the following paragraphs.

(a) In the fifth and sixth centuries, mankaind stood on the verge of chaos. It seerned that the civilization witch had taken four thounsand years to grow had started crumbling.

(b) Quaid-e-Azam Muhammad Ali Jinnah was nation builder and a great patriot. He wanted to protect the velues, culture, and traditions of the muslims of subcontinent.

(c) On the night of the migration, trible chief of disbelievers, Abu Jehl, in a fit of fury headed towards Hazrat

Abu Bakar Siddique's رضی اللہ عنہ home. He began knocking at the door violently.

اُردو ترجمہ:

(a) پانچویں اور چھٹی صدی میں نوع انسانی تباہی کے کنارے پر کھڑی تھی۔ یوں معلوم ہوتا تھا کہ جس تہذیب وتمدن نے پروان چڑھنے میں چار ہزار سال لیے تھے پاش پاش ہونا شروع ہوگئی تھی۔

(b) قائداعظم معمارقوم اور ایک عظیم محب وطن تھے۔ آپ برصغیر کے مسلمانوں کی اقدار، ثقافت اور روایات کی حفاظت کرنا چاہتے تھے۔

(c) ہجرت کی رات، کفار کا ایک قبائلی سردار ابوجہل غصہ سے بھرا ہوا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے گھر کی سمت گیا اور غصہ سے دروازے کو کھٹکھٹانے لگا۔

Q No 2.Write an essay of 150 words on any ony of the following.

(a) My Jamia (b) My Best Friend (c) My Hobby

(A) My Jamia

I study in the Jamia Nizamia Rizvia Sheikhupura. He is situtated outside the city. It has three gates and a long boundry wall. It is L-shaped. It has three big grassy grounds and one small grassy ground where the students play games. It has a big mosque at the design of Shahi Mosque Lahore where students offer prayers. It has more then on hundred big rooms. All the rooms are airy and ventilated. It has a big library which in about 17,000 books. About 1200 students reads in our Jamia/School. 40 teachers work in our Jamia/School. They are all able. Due to their hard work our school shows hundred percent results every year. Our head master is polite man but he is a man of principle. Under his

management the madrasa is making progress an all fields.

(B) My Best Friend

A friend in need is friend indeed.

I have many friends but I like Babar Ali most of them all. He is the monitor of my class. He controls the class in the absence of the teacher.

He is my next door neighbor. He is 17 years old. We play and study together. We go to school together.

He gets up early in the morning and calls on me to offer Fajar prayer. After this he goes out for walk daily. He is active, smarts and cleans in his habits. He always speaks truth. He wears neat and clean colthes. He is good in Arabic. His hand writing is very neat. He is a good speaker. He is a winner of many speech competitions.

He is honest and respects his elders. He helps the needy students. All the teachers of my school like him. I am proud of my friend.

(C) My Hobby

Gardening is my hɔppy. I have a little garden in my house. I have grown many plants and flowers in it. I water my plants daily. I also put out weeds from plants. I sit on the plot of my garden daily. I Love to sit in the company of flowers. There are many kinds of rose plants. Sometimes my friends also come and sit there. I Love my garden.

Q No 3: Use any five of the following words in your own sentences.

1.Nation, 2.Door, 3.Attempt, 4.Motherland, 5.Prophet, 6.Quran, 7.Food

Words	Sentences
1. Nation	Our nation is making progress by leaps and bounds.
2. Door	Ali knocked the door.
3. Attempt	He attempted many times, at last succeed.
4. Motherland	Patriotism means Love for his motherland.
5. Prophet	Hazrat Muhammad (SAW) is our Last Prophet.
6. Quran	I recite the Holy Quran.
7. Food	Amna cooks food.

Q No 4.Write a letter to a friend to inform him about study.

(Or)

Write an application to the principal for sick leave.

Letter

Examination Hall,

City A.B.C

July 16,2022.

My dear friend,

Assalam-o-Alaikum! I am fine and I hope that you will also be fine. You asked me about my studies, I tell you that we have finished our sylabus. All the teachers are taking tests daily. In next week result will be anounced. I hope, I shall get good marks in all subjects.

With best wishes.

Yours Sincerely,

X.Y.Z.

Application:

The Principal,

Jamia,

Gulberg. Lahore.

Sir,

With due respect I beg to say that I was ill for two days. So I could not attend the Jamia So keeping in vies the Above stead kindly sanction me two days leave.

Thank you.

Yours Obediently

X.Y.Z.

Q No 5.Answer any five of the following questions.

(1) What was the first revelation?

(2) How will you define patriotism?

(3) Why was Hazrat Abu Qunafah رضی اللہ عنہ worried?

(4) Why did the Holy Prophetصلی اللہ علیہ وسلم stay in the cave of Hira?

(5) What are the qualities of patriot?

(6) Who was Hazrat Abdullah bin Zubair?

Answers: the questions:

1. Read in the name of the Lord who created, created man from a clot of blood (corgealed blood). Read they Lord is most Bountiful. Who taught the pen, taught man that which he new not.

2. Patriotism is defined as thus! Means Love for

motherland on devotion to one's country.

3. He thought that Hazrat Abu Bakar Sadique (R.A) Left him and children empty handed and helpless.

4. The Holy Prophet (SAW) stayed in the cave of meditation and spent days and weeks in the rememberance of Allah.

5. A patriot Loves his country and is always willing to sacrifice for it when the need arises.

6. He was the son of Hazrat Asma (R.A) Who is the sister of Hazrat Ayesha (R.A).

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء 2023ء/۱۴۴۴ھ

پہلا پرچہ: قرآن مجید وفقہ

وقت: تین گھنٹے — کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: پہلے حصہ کے دونوں اور دوسرے حصہ سے صرف دو سوال حل کریں؟

پہلا حصہ……ترجمۃ القرآن

سوال نمبر 1:- مندرجہ ذیل آیات بینات میں سے صرف پانچ کا سلیس اُردو میں ترجمہ کریں؟

(۱) وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۗ يُرِيْدُ اللّٰهُ
اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝

(۲) اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ۗ وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ
وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ۗ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۝

(۳) وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۗ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ
فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝

(۴) فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ۗ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ
اَضَلَّ اللّٰهُ ۗ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ۝

(۵) وَلَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ۗ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ
وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝

(۶) وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۝ فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ
لَمَّا جَآءَهُمْ ۗ فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

(۷) قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ
اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۗ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۗ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ۝

سوال نمبر 2:- درج ذیل میں سے صرف دس الفاظ کے معانی لکھیں؟

مَآئِدَةً، حُوْبًا كَبِيْرًا، بَغْتَةً، قِسِّيْسِيْنَ، حَرْثٌ، قَرْحٌ، وَصِيْلَةٌ، دَمًا مَّسْفُوْحًا، حَامٌ،
نِحْلَةً، قَوّٰمُوْنَ، يَزْعُمُوْنَ

دوسرا حصہ......فقہ

سوال نمبر 3:-والغلبة فی مخالطة الجامدات باخراج الماء عن رقته وسیلانه ولا یضر تغیرا و صافه کلها بجامد کزعفران وفاکهة وورق شجر .

(الف) مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں؟ ۸+۷=۱۵

(ب) ماءنجس اور ماء مشکوک کی تعریف لکھ کر اس کے احکام لکھیں؟ ۵+۵=۱۰

سوال نمبر 4:-یفترض فی الاغتسال أحد عشر شیئاً .

(الف) نورالایضاح کی روشنی میں غسل کے پانچ فرائض لکھیں؟ ۵×۳=۱۵

(ب) ویشترط لجواز المسح علی الخفین سبعة شرائط .

موزوں پر مسح کے صحیح ہونے کی دو شرائط لکھیں؟ ۵+۵=۱۰

سوال نمبر 5:-فصل فی واجب الصلوٰة وهو ثمانية عشر شیئاً .

(الف) نماز کے پانچ واجبات تحریر کریں؟ ۵×۳=۱۵

(ب) تشہد عبداللہ بن مسعود لکھ کر اس کا ترجمہ تحریر کریں؟ ۵+۵=۱۰

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء سال 2023ء

پہلا حصہ: قرآن مجید وفقہ

پہلا حصہ: قرآن مجید

سوال نمبر 1:-مندرجہ ذیل آیات بینات کا سلیس اُردو میں ترجمہ کریں؟

(۱) وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ○

جواب: ترجمہ: اور (اے محبوب) تم ان کا کچھ غم نہ کھاؤ جو کفر کی طرف دوڑتے ہیں، وہ اللہ کو کوئی نقصان نہ پہنچا سکیں گے۔ اللہ چاہتا ہے کہ ان کا آخرت میں کوئی حصہ نہ رکھے اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔

(۲) اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَ تِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ يَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ○

ترجمہ: اگر تمہیں کوئی تکلیف پہنچی تو وہ لوگ بھی ویسی ہی تکلیف پا چکے ہیں۔ یہ وہ دن ہیں جن میں

ہم نے لوگوں کی باریاں مقرر کر رکھی ہیں۔ اس لیے کہ اللہ ایمان والوں کی پہچان کرا دے۔ تم میں سے کچھ لوگوں کو شہادت کا مرتبہ دے اور اللہ ظالموں کو دوست نہیں رکھتا۔

(۳) وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا۝

ترجمہ: اور نہیں ہم نے کوئی رسول بھیجا مگر اس وجہ سے کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے۔ اگر وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں، تو (اے محبوب) تیرے پاس آئیں اور اللہ سے مغفرت کے طلبگار ہوں اور رسول ان کی شفاعت فرمائیں تو ضرور اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا پائیں گے۔

(۴) فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا۝

ترجمہ: تمہیں کیا ہوا کہ منافقوں کے بارے میں دو فریق ہو گئے اور اللہ نے انہیں اوندھا کر دیا جو وہ کرتے تھے ان کے سبب۔ کیا یہ چاہتے ہو کہ انہیں راہ دکھاؤ جسے اللہ نے گمراہ کیا ہے۔ جسے اللہ گمراہ کرے تو اس کے لیے تو ہرگز راہ نہ پائے گا۔

(۵) وَلَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا۝

ترجمہ: اور کافروں کی تلاش میں سستی نہ کرو، اگر تمہیں دکھ پہنچتا ہے تو انہیں بھی ایسا ہی دکھ پہنچتا ہے جیسا تمہیں پہنچتا ہے۔ تم اللہ سے وہ امید رکھتے ہو جو امید وہ نہیں رکھتے اور اللہ جاننے والا اور حکمت والا ہے۔

(۶) وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ۝ فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ۝

ترجمہ: ان کے پاس نہیں آتی کوئی نشانی ان کے رب کی نشانیوں میں سے اور وہ اس سے منہ موڑ لیتے ہیں۔ تو بے شک انہوں نے حق کو جھٹلایا جب وہ ان کے پاس آیا۔ تو اب انہیں خبر ہوا چاہتی ہے کہ اس چیز کی جس پر ہنس رہے تھے۔

(۷) قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ؕ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ۝

ترجمہ: تم فرما دو میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں۔ نہ یہ کہوں کہ میں غیب جان لیتا ہوں اور نہ تم سے یہ کہوں کہ میں فرشتہ ہوں، میں تو اسی کا تابع ہوں جو مجھے وحی آتی ہے۔

تم فرماؤ کیا برابر ہو جائیں اندھے اور انکھیارے تو کیا تم غور و فکر نہیں کرتے؟

سوال نمبر 2:-درج ذیل الفاظ کے معانی لکھیں؟

مَائِدَةٌ، حُوْبًا كَبِيْرًا، بَغْتَةً، قِسِّيْسِيْنَ، حَرْثٌ، فَرِحٌ، وَصِيْلَةٌ، دَمًا مَسْفُوْحًا، حَامٍ، نِحْلَةً، قَوَّامُوْنَ، يَزْعُمُوْنَ

جواب: الفاظ کے معانی:

۱-دستر خوان، ۲-بڑا گناہ، ۳-اچانک، ۴-سخت، ۵-کھیتی، ۶-تکلیف/پریشانی، ۷-پہنچنا، ۸-بہتا خون، ۹-پریشان، ۱۰-خوشی سے، ۱۱-حاکم/سردار، ۱۲-وہ گمان کرتے ہیں

دوسرا حصہ.....فقہ

سوال نمبر 3:-والغلبة في مخالطة الجامدات باخراج الماء عن رقته وسيلانه ولا يضر تغيرا وصافه كلها بجامد كزعفران وفاكهة وورق شجر .

(الف) مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں؟

جواب: عبارت پر اعراب: وَالْغَلَبَةُ فِيْ مُخَالَطَةِ الْجَامِدَاتِ بِإِخْرَاجِ الْمَاءِ عَنْ رِقَّتِهِ وَسَيَلَانِهِ وَلَا يَضُرُّ تَغَيُّرُ أَوْصَافِهِ كُلِّهَا بِجَامِدٍ كَزَعْفَرَانَ وَفَاكِهَةٍ وَوَرَقِ الشَّجَرِ .

ترجمۃ العبارۃ: اور غلبہ شمار ہوگا ٹھوس اور سخت چیزوں کے ملنے سے (اس طرح) کہ پانی اپنی رقت اور سیلان سے نکل جائے اور ٹھوس چیز کے سبب تمام اوصاف کا متغیر ہو جانا کوئی نقصان نہیں دیتا جیسا کہ زعفران، میوہ جات اور درخت کے پتے۔

(ب) ماء نجس اور ماء مشکوک کی تعریف لکھ کر اس کے احکام لکھیں؟

نجس پانی کی تعریف: وہ پانی جس میں نجاست گر جائے اور قلیل بھی ہو اور ٹھہرا ہوا بھی ہو

مشکوک پانی کی تعریف: وہ پانی جس کو گدھا یا خچر پی لے۔

سوال نمبر 4:-يفترض في الاغتسال أحد عشر شيئاً .

(الف) نورالایضاح کی روشنی میں غسل کے پانچ فرائض لکھیں؟

جواب: پانچ فرائض:

۱-تمام جسم کو ایک مرتبہ دھونا، ۲-ناک دھونا، ۳-منہ دھونا، ۴-ناف دھونا، ۵-جو سوراخ ملا ہوا نہ ہو اس کو اندر سے دھونا۔

(ب) ويشترط لجواز المسح على الخفين سبعة شرائط .

موزوں پر مسح کے صحیح ہونے کی دو شرائط لکھیں؟

موزوں پر مسح کے صحیح ہونے کی دو شرطیں:

(۱) موزے ایسے ہوں جن میں چلنا ممکن ہو۔

(۲) تین انگلیوں کی مقدار پھٹن سے خالی ہوں۔

سوال نمبر 5:- فصل في واجب الصلوة وهو ثمانية عشر شيئاً .

(الف) نماز کے پانچ واجبات تحریر کریں؟

جواب: پانچ واجبات:

۱- سورۃ فاتحہ پڑھنا، ۲- سورۃ فاتحہ کے بعد کسی سورت کا ملانا، ۳- فرض کی پہلی دو رکعتوں میں قرأت کرنا، ۴- سجدہ میں ناک لگانا زمین پر، ۵- سورہ فاتحہ کا سورۃ سے مقدم ہونا۔

(ب) تشہد عبداللہ بن مسعود لکھ کر اس کا ترجمہ تحریر کریں؟

تشہد: اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ .

ترجمۃ التشہد: تمام قولی عبادتیں اللہ کے لیے اور بدنی عبادتیں اور مالی عبادتیں بھی۔ سلامتی ہو آپ پر اے نبی! اللہ کی رحمت اور برکتیں بھی۔ سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول اور خاص بندے ہیں۔

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء 2023ء/۱۴۴۴ھ

دوسرا پرچہ: صرف

وقت: تین گھنٹے　　　　کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: آخری سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی دو حل کریں؟

سوال نمبر 1:-(الف) اسم تفضیل کی تعریف کر کے اس کی گردان لکھیں؟ (۵+۱۰=۱۵)

(ب) المقاتلة سے صرف صغیر تحریر کریں، گردان پر اعراب لگانا نہ بھولیں؟ (۵+۵=۱۰)

(ج) ثلاثی مزید فیہ کے پانچ ابواب کے صرف نام اور ایک ایک مثال لکھیں؟ (۵)

سوال نمبر 2: (الف) النصر مصدر سے فعل جحد معروف کی گردان معانی کے ساتھ لکھیں؟ (۵+۱۰=۱۵)

(ب) مندرجہ ذیل صیغے اس طرح حل کریں کہ سہ اقسام، شش اقسام، ہفت اقسام اور باب بھی معلوم ہو جائے؟ (۵×۳=۱۵)

رَامٍ، لَمْ يَقِيْنَ، اِعْلَمُوْا، اُكْرِمِيْ، فَرَرْتُمْ

سوال نمبر 3:-(الف) مہموز اور معتل کے قوانین میں سے ایک ایک قاعدہ مع امثلہ سپرد قلم کریں؟ (۱۰+۱۰=۲۰)

(ب) مَرْمِیٌّ، يَقُوْلُ اور مِيْعَادٌ کی تعلیلات تحریر کریں؟ ۱۰

سوال نمبر 4:-درج ذیل میں سے صرف چار اجزاء حل کریں؟

(۱) باب تفاعل کے کوئی سے دو خواص مع تعریفات و امثلہ لکھیں؟ (۵+۵=۱۰)

(۲) باب افعال کے کوئی سے دو خواص مع تعریفات و امثلہ تحریر کریں؟ (۵+۵=۱۰)

(۳) باب ضَرَبَ کے کوئی سے دو خواص مع تعریفات و امثلہ سپرد قلم کریں؟ (۵+۵=۱۰)

(۴) وِجْدَان اور صَيْرُوْرَت میں سے ہر ایک کی تعریف اور مثال قلمبند کریں؟ (۵+۵=۱۰)

(۵) تَحْوِيْل اور تَخْلِيْط میں سے ہر ایک کی تعریف اور مثال لکھیں؟ (۵+۵=۱۰)

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء بابت 2023ء

دوسرا پرچہ: صرف

سوال نمبر 1:- (الف) اسم تفضیل کی تعریف کر کے اس کی گردان لکھیں؟

جواب: اسم تفضیل: وہ اسم جو ایسی ذات پر دلالت کرے جس میں مصدری معنیٰ فاعلیت دوسروں کی بنسبت زیادہ ہو۔

اسم تفضیل کی گردان: اَضْرَبُ، اَضْرَبَانِ، اَضْرَبُوْنَ، اَضَارِبُ، ضُرْبٰی، ضُرْبَیَانِ، ضُرْبَیَاتٌ، ضُرَبٌ، ضُرْبَیٰی،

(ب) المقاتلة سے صرف صغیر تحریر کریں، گردان پر اعراب لگانا نہ بھولیں؟

صرف صغیر مع الاعراب:

قَاتَلَ یُقَاتِلُ مُقَاتَلَةً فَهُوَ مُقَاتِلٌ وَقُوْتِلَ یُقَاتَلُ مُقَاتَلَةٌ فِذَاكَ مُقَاتَلٌ لَمْ یُقَاتِلْ لَمْ یُقَاتَلْ لَا یُقَاتِلُ لَا یُقَاتَلُ لَنْ یُقَاتِلَ لَنْ یُقَاتَلَ اَلْاَمْرُ مِنْهُ قَاتِلْ لِتُقَاتَلْ لِیُقَاتِلْ لِیُقَاتَلْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تُقَاتِلْ لَا تُقَاتَلْ لَا یُقَاتِلْ لَا یُقَاتَلْ الظرف منه مُقَاتَلٌ مُقَاتَلَانِ مُقَاتَلَاتٌ .

(ج) ثلاثی مزید فیہ کے پانچ ابواب کے صرف نام اور ایک ایک مثال لکھیں؟

ابواب کے نام:

(۱) اِفْتِعَالٌ جیسے اِجْتِنَابٌ (۲) اِسْتِفْعَالٌ جیسے اِسْتِنْصَارٌ (۳) اِنْفِعَالٌ جیسے اِنْفِطَارٌ (۴) اِفْعِلَالٌ جیسے اِحْمِرَارٌ (۵) اِفْعِیْعَالٌ جیسے اِذْهِیْمَامٌ .

سوال نمبر 2:- (الف) اَلنَّصْرُ مصدر سے فعل جحد معروف کی گردان معانی کے ساتھ لکھیں؟

جواب: نَصْرٌ مصدر سے گردان جحد مصرف:

لَمْ یَنْصُرْ	نہیں مدد کی گزشتہ زمانے میں اس ایک مرد نے
لَمْ یَنْصُرَا	نہیں مدد کی گزشتہ زمانے میں ان دو مردوں نے
لَمْ یَنْصُرُوْا	نہیں مدد کی گزشتہ زمانے میں ان سب مردوں نے
لَمْ تَنْصُرْ	نہیں مدد کی گزشتہ زمانے میں اس ایک عورت
لَمْ تَنْصُرَا	نہیں مدد کی گزشتہ زمانے میں ان دو عورتوں نے
لَمْ یَنْصُرْنَ	نہیں مدد کی گزشتہ زمانے میں ان سب عورتوں نے
لَمْ تَنْصُرْ	نہیں مدد کی گزشتہ زمانے میں تو ایک مرد نے

لَمْ تَنْصُرُوْا	نہیں مدد کی گزشتہ زمانے میں تم دو مردوں نے
لَمْ تَنْصُرِيْ	نہیں مدد کی گزشتہ زمانے میں تو ایک عورت نے
لَمْ تَنْصُرَا	نہیں مدد کی گزشتہ زمانے میں تم دو عورتوں نے
لَمْ تَنْصُرْنَ	نہیں مدد کی گزشتہ زمانے میں تم سب عورتوں نے
لَمْ أَنْصُرْ	نہیں مدد کی گزشتہ زمانے میں تم ایک مرد یا ایک عورت نے
لَمْ نَنْصُرْ	نہیں مدد کی گزشتہ زمانے میں ہم سب مردوں یا سب عورتوں نے

(ب) مندرجہ ذیل صیغے اس طرح حل کریں کہ سہ اقسام، شش اقسام، ہفت اقسام اور باب بھی معلوم ہو جائے؟

رَامٍ، لَمْ يَقِيْنَ، اِعْلَمُوْا، اَكْرِمِيْ، فَرَرْتُمْ

صیغوں کا حل:

رَامٍ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ۔

لَمْ يَقِيْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب فعل نفی جحد بلم معروف ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ۔

اِعْلَمُوْا: صیغہ جمع مذکر فعل امر حاضر معروف ثلاثی مجرد صحیح از باب سَمِعَ يَسْمَعُ۔

اَكْرِمِيْ: صیغہ واحد مونث فعل امر حاضر معروف ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔

فَرَرْتُمْ: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل ماضی مثبت معروف ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ۔

سوال نمبر 3:-(الف) مہموز اور معتل کے قوانین میں سے ایک ایک قاعدہ مع امثلہ سپرد قلم کریں؟

قاعدہ مہموز: ہمزہ منفردہ مفتوحہ کو ضمہ کے بعد واؤ سے اور کسرہ کے بعد یاء سے بدلنا جائز ہے جیسے جُوَنٌ مِيَرٌ کہ اصل میں جُؤَنٌ مِئَرٌ تھے۔

قاعدہ معتل: جب کسی کلمہ کے شروع میں دو واؤ جمع ہو جائیں تو پہلی واؤ کو ہمزہ سے بدلنا واجب ہے جیسے اَوَاصِلُ کہ اصل میں وَوَاصِلُ تھا۔

(ب) مَرْمِيٌّ، يَقُوْلُ اور مِيْعَادٌ کی تعلیلات تحریر کریں؟

تعلیل مَرْمِيٌّ: جب غیر مبدل واؤ اور یاء غیر ملحق میں جمع ہوں اور ان میں سے پہلا ساکن ہو تو واؤ کو یا سے بدل کر ادغام کرتے ہیں اور ما قبل کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیتے ہیں۔

تعلیل يَقُوْلُ: اگر واؤ یا یاء کا ما قبل ساکن ہو تو ان کی حرکت ما قبل کو دیتے ہیں جیسے يَقُوْلُ کہ اصل میں يَقْوُلُ تھا

تعلیل مِیۡعَادٌ: اگر واؤ ساکن کا ماقبل مکسور ہو تو اس واؤ کو یا سے بدل دیتے ہیں جیسے مِیۡعَادٌ کہ اصل میں مِوۡعَادٌ تھا۔

سوال نمبر 4:- درج ذیل اجزاء حل کریں؟

(۱) باب تفاعل کے کوئی سے دو خواص مع تعریفات و امثلہ لکھیں؟

جواب: باب تفاعل کے دو خواص:

(۱) تشارک: یعنی دو شخصوں کا مل کر کسی کام کو اس طرح کرنا کہ ان میں ہر ایک فاعل بھی ہو اور مفعول بھی جیسے شَاتَمَ زَیۡدٌ وَ خَالِدٌ۔

(۲) تخییل: یعنی دوسرے کو اپنے اندر ماخذ کا حصول دکھانا جو در حقیقت حاصل نہ ہو جیسے تَمَارَضَ زَیۡدٌ (زید نے اپنے آپ کو بیمار ظاہر کیا)

(۲) باب افعال کے کوئی سے دو خواص مع تعریفات و امثلہ تحریر کریں؟

باب افعال کے خواص:

(i) تعدیہ: یعنی لازم کو متعدی بنانا جیسے خَرَجَ زَیۡدٌ (لازم) اور اَخۡرَجۡتُهٗ متعدی ہو گیا۔

(ii) الزام: یعنی متعدی سے لازم کرنا جیسے اَحۡمَدَ زَیۡدٌ (زید قابل حمد ہوا)

(۳) باب ضَرَبَ کے کوئی سے دو خواص مع تعریفات و امثلہ سپرد قلم کریں؟

باب ضَرَبَ کے خواص:

(i) قصر: مختصر کرنا جیسے سَقٰی کہ یہ سَقَاكَ اللّٰهُ سُقۡيًا کا اختصار ہے۔

(ii) تاذی: فاعل کا مدلول ماخذ سے اذیت پانا جیسے جَرَدَ الۡمَرۡءُ۔

(۴) وِجۡدَان اور صیرورت میں سے ہر ایک کی تعریف اور مثال قلمبند کریں؟

وجدان کی تعریف: کسی چیز میں یقین کے طور پر صفتِ ماخذ کو پانا جیسے لَزِزۡتُهٗ۔

صیرورت کی تعریف: کسی چیز کا صاحب ماخذ ہونا جیسے تَمَوَّلَ (وہ مالدار ہوا)

(۵) تَحۡوِیۡل اور تَخۡلِیۡط میں سے ہر ایک کی تعریف اور مثال لکھیں؟

تحویل کی تعریف: کسی شیء کو ماخذ کا عین بنانا جیسے نَصَّرَ خَالِدٌ بَکۡرًا (خالد نے بکر کو نصرانی بنایا)

تخلیط کی تعریف: کسی شیء کو ماخذ سے مزین کرنا جیسے طَانَ الۡحَائِطَ (اس نے دیوار کو گارے سے لیپ کیا)

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء 2023ء/۱۴۴۴ھ

تیسرا پرچہ: نحو

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: آخری سوال لازمی باقی میں سے کوئی دو حل کریں؟

حصہ اوّل......هداية النحو

سوال نمبر 1:-الأسماء المرفوعة ثمانية أقسام .

(الف) تمام اسماء مرفوعہ کے صرف نام اور چار کی مثالیں بھی تحریر کریں؟ (۸+۷=۱۶)

(ب) الف نون زائدتان اور جمع کے غیر منصرف کا سبب بننے کی شرائط لکھیں؟ (۷+۷=۱۴)

سوال نمبر 2:-اِعْلَمْ اَنَّ نُوْنَ التَّثْنِيَةِ مَكْسُوْرَةٌ اَبَدًا وَنُوْنَ الْجَمْعِ مَفْتُوْحَةٌ اَبَدًا وَكِلَاهُمَا تَسْقُطَانِ عِنْدَ الْاِضَافَةِ تَقُوْلُ جَاءَنِيْ غُلَامَا زَيْدٍ وَمُسْلِمُوْا مِصْرٍ، اَلسَّابِعُ اَنْ يَكُوْنَ الرَّفْعُ بِتَقْدِيْرِ الضَّمَّةِ وَالنَّصْبُ بِتَقْدِيْرِ الْفَتْحَةِ وَالْجَرُّ بِتَقْدِيْرِ الْكَسْرَةِ...... الخ

(الف) مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر سلیس اُردو میں ترجمہ کریں؟ (۵+۱۰=۱۵)

(ب) درج ذیل میں سے ہر ایک کا اعراب تحریر کر کے امثلہ سے وضاحت کریں؟ (۵+۵+۵=۱۵)

غیر منصرف، جمع مذکر سالم، مفرد منصرف صحیح

سوال نمبر 3:-درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ کی تعریفات اور امثلہ لکھیں؟ (۵×۶=۳۰)

فاعل، مبتدا، عدل، مفعول مطلق، مفعول لہ، حال، تمییز

حصہ دوم......شرح مائة عامل

سوال نمبر 4:-کوئی سے پانچ اجزاء حل کریں؟ (۵×۸=۴۰)

(۱) الحمد لله على نعمائه الشاملة وآلائه الكاملة کی ترکیب نحوی تحریر کریں؟

(۲) حروف تجر الاسم فقط کی ترکیب نحوی تحریر کریں؟

(۳) ومن وهي لابتداء الغاية کی ترکیب نحوی تحریر کریں؟

(۴) فاجتنبوا الرجس من الأوثان کی ترکیب نحوی تحریر کریں؟

(۵) حروف جارہ میں سے حتی اور عن کے معانی مع امثلہ لکھیں؟

(۶) اسماء شرطیہ فعل مضارع کو کب وجوباً اور کب جوازاً جزم دیتے ہیں؟ مثال کے ذریعے واضح کریں؟



درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء بابت 2023

تیسرا پرچہ: نحو

حصہ اوّل......هداية النحو

سوال نمبر1: الأسماء المرفوعة ثمانية أقسام .

(الف) تمام اسماء مرفوعہ کے صرف نام اور چار کی مثالیں بھی تحریر کریں؟

جواب: اسمائے مرفوعہ کے نام اور چار کی مثالیں:

(۱) فاعل جیسے قَامَ زَيْدٌ (۲) مفعول مَالَمْ يُسَمَّ فاعله جیسے ضُرِبَ عَمْرٌو

(۳) مبتداء جیسے زَيْدٌ عَالِمٌ (۴) خبر جیسے زَيْدٌ عَالِمٌ میں عَالِمٌ

(۵) حروف مشبہ بالفعل کی خبر (۶) افعال ناقصہ کا اسم

(۷) مَا وَلَا المشبهتان کا اسم (۸) لائے نفی جنس کی خبر

(ب) الف نون زائدتان اور جمع کے غیر منصرف کا سبب بننے کی شرائط لکھیں؟

الف نون زائدتان کے سبب بننے کی شرائط:

الف نون زائدتان اگر اسم میں ہو تو پھر اس کی شرط یہ ہے کہ وہ اسم کسی کا علم ہو جیسے عمران۔ اگر صفت میں ہو تو پھر شرط یہ ہے کہ اس صفت کی مؤنث فعلانة کے وزن پر نہ ہو۔ لہٰذا ندمان منصرف ہے کہ اس میں شرط نہیں پائی جاتی۔

جمع کے سبب بننے کی شرائط:

جمع غیر منصرف کا سبب اس وقت بنے گی جب اس میں دو شرطیں پائی جائیں:

(i) صیغہ منتہی الجموع کا ہو۔ (ii) هاء کو قبول نہ کرے جیسے مَصَابِيحُ۔

سوال نمبر2:- اِعْلَمْ اَنَّ نُوْنَ التَّثْنِيَةِ مَكْسُوْرَةٌ اَبَدًا وَنُوْنَ الْجَمْعِ مَفْتُوْحَةٌ اَبَدًا وَكِلَاهُمَا تَسْقُطَانِ عِنْدَ الْاِضَافَةِ تَقُوْلُ جَاءَنِيْ غُلَامَا زَيْدٍ وَمُسْلِمُوْا مِصْرٍ، اَلْمَانِعُ اَنْ يَكُوْنَ الرَّفْعُ

بِتَقْدِيرِ الضَّمَّةِ وَالنَّصْبُ بِتَقْدِيرِ الْفَتْحَةِ وَالْجَرُّ بِتَقْدِيرِ الْكَسْرَةِ...... الخ

(الف) مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر سلیس اُردو میں ترجمہ کریں؟

اعراب: اوپر لگا دیے گئے ہیں۔

جواب: ترجمۃ العبارۃ: تو جان کہ تثنیہ کا نون مکسور ہوتا ہے ہمیشہ اور جمع کا نون مفتوح ہوتا ہے ہمیشہ اور وہ دونوں گر جاتے ہیں اضافت کے وقت جیسے جَاءَنِي غُلَامَا زَيْدٍ وَ مُسْلِمُوْ مِصْرٍ ۔ اعراب کی ساتویں قسم ہے رفع تقدیری ضمہ کے ساتھ، نصب تقدیری فتحہ کے ساتھ اور جر تقدیری کسرہ کے ساتھ۔

(ب) درج ذیل میں سے ہر ایک کا اعراب تحریر کر کے امثلہ سے وضاحت کریں؟

غیر منصرف، جمع مذکر سالم، مفرد منصرف صحیح

جواب: اعراب غیر منصرف: رفع ضمہ کے ساتھ، نصب اور جر فتحہ کے ساتھ جیسے جَاءَنِي عِمْرَانُ رَأَيْتُ الْعِمْرَانَ مَرَرْتُ بِعِمْرَانَ ۔

اعراب جمع مذکر سالم: رفعی حالت واؤ ماقبل مضموم کے ساتھ، نصبی اور جری حالت یاء ماقبل مکسور کے ساتھ جیسے هُمْ مُسْلِمُوْنَ، رَأَيْتُ الْمُسْلِمِيْنَ، مَرَرْتُ الْمُسْلِمِيْنَ ۔

اعراب مفرد منصرف صحیح: رفعی حالت ضمہ کے ساتھ، نصبی حالت فتحہ کے ساتھ اور جری حالت کسرہ کے ساتھ جیسے هُوَ زَيْدٌ، رَأَيْتُ زَيْدًا، مَرَرْتُ بِزَيْدٍ ۔

سوال نمبر3:- درج ذیل کی تعریفات اور امثلہ لکھیں؟

فاعل، مبتدا، عدل، مفعول مطلق، مفعول لہ، حال، تمیز

جواب: تعریف فاعل: وہ اسم جس سے پہلے فعل یا شبہ فعل ہو اور وہ فعل یا شبہ فعل اس اسم کی طرف اس طرح مسند ہو کہ اس کے ساتھ قائم ہو اس پر واقع نہ ہو جیسے ضَرَبَ زَيْدٌ ۔

تعریف مبتداء: وہ اسم ہے جو عامل لفظی سے خالی ہو اور مسند الیہ ہو جیسے زَيْدٌ قَائِمٌ ۔

تعریف عدل: لفظ جب اپنے اصل صیغہ کو چھوڑ کر دوسری حالت کی طرف عدول کر جائے تو عدل کہلاتا ہے جیسے عُمَرُ۔

تعریف مفعول مطلق: وہ مصدر جو مذکورہ فعل کے ہم معنی ہو جیسے جَلَسْتُ جُلُوْسًا۔

تعریف مفعول لہ: وہ اسم جس کی وجہ سے مذکورہ فعل کیا گیا ہو جیسے قَعَدْتُ عَنِ الْحَرْبِ جُبْنًا۔

تعریف حال: جو فاعل یا مفعول کی حالت پر دلالت کرے جیسے جَاءَنِي خَالِدٌ رَاكِبًا۔

تعریف تمیز: وہ اسم جو ابہام کو دور کرے جیسے عِنْدِي اَحَدَ عَشَرَ دِرْهَمًا۔

حصہ دوم......شرح مائة عامل

سوال نمبر4:-درج ذیل اجزاء حل کریں؟

(۱) الحمد لله على نعمائه الشاملة و آلائه الكاملة کی ترکیب نحوی تحریر کریں؟

ترکیب نحوی:

الحمد مبتداء ل جار الله مجرور جار و مجرور مل کر ظرف مستقر ہوا ثابت مقدر کا۔ علی جار نعماء مضاف ہ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر موصوف الشاملة صفت۔ موصوف صفت مل کر معطوف علیہ۔ و عاطفہ الاء مضاف ہ مضاف الیہ۔ مضاف مضاف الیہ مل کر موصوف الکاملة صفت موصوف صفت مل کر معطوف۔ معطوف علیہ و معطوف مل کر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے مل کر ظرف لغو۔ ثابت اسم فاعل اس میں هو ضمیر فاعل۔ اسم فاعل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے مل کر خبر۔ مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ لفظاً اور جملہ اسمیہ انشائیہ معناً۔

(۲) حروف تجر الاسم فقط کی ترکیب نحوی تحریر کریں؟

ترکیب نحوی:

حروف موصوف تجر فعل و فاعل الاسم مفعول بہ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر صفت۔ موصوف اپنی صفت سے مل کر خبر۔ النوع الاول موصوف صفت مبتداء۔ مبتداء خبر مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۳) ومن وهي لابتداء الغاية کی ترکیب نحوی تحریر کریں؟

ترکیب نحوی:

و عاطفہ من مبتداء الاول و عاطفہ هي مبتداء ثانی ل جار ابتداء مضاف الغاية مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور۔ جار مجرور مل کر ظرف مستقر ثابتة مقدر کا۔ ثابتة اسم فاعل اپنے هِيَ ضمیر فاعل اور متعلق سے مل کر خبر۔ مبتداء ثانی خبر سے مل کر پھر خبر۔ مبتداء اوّل اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ۔

(۴) فاجتنبوا الرجس من الأوثان کی ترکیب نحوی تحریر کریں؟

ترکیب نحوی:

فاجتنبوا صیغہ امر فعل۔ انتم ضمیر پوشیدہ فاعل۔ الرجس ذوالحال من جار الاوثان مجرور۔ جار و مجرور ظرف مستقر کائناً مقدر کا۔ کائناً اسم فاعل اپنے هو ضمیر فاعل اور متعلق سے مل کر حال۔ ذوالحال اور حال مل کر مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۵) حروف جارہ میں سے حتی اور عن کے معانی مع امثلہ لکھیں؟

حَتّٰی اور عَنْ کے معانی:

حتی دو حصوں کے لیے آتا ہے:

(i) زمان ومکان میں مسافت کی انتہاء کے لیے۔ زمان کی مثال نِمْتُ الْبَارِحَةَ حَتَّى الصَّبَاحِ ۔
مکان کی مثال سِرْتَ الْبَلَدَ حَتَّى السُّوْقِ ۔

(ii) مصاحبت کے لیے جیسے قَرَأْتُ وِرْدِیْ حَتَّ الدُّعَاءِ ۔ عَنْ ایک معنی کے لیے آتا ہے یعنی بعد اور مجاورت کے لیے جیسے رَمَيْتُ السَّهْمَ عَنِ الْقَوْسِ ۔

(٦) اسماء شرطیہ فعل مضارع کو کب وجوباً اور کب جوازاً جزم دیتے ہیں؟ مثال کے ذریعے واضح کریں؟

اسماء شرطیہ کا وجوباً و جوازاً جزم دینا:

جب شرط اور جزا دونوں یا صرف شرط فعل مضارع ہو تو پھر اسماء شرطیہ وجوباً جزم دیتے ہیں۔ اگر جزاء فعل مضارع ہو شرط فعل مضارع نہ ہو تو پھر جوازاً جزم دیتے ہیں۔ اول صورت کی مثال جیسے مَتٰى تَذْهَبْ اَذْهَبْ ۔ ثانی صورت کی مثال جیسے مَتٰى ضَرَبْتَ اَضْرِبْ ۔

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء 2023ء/۱۴۴۴ھ

چوتھا پرچہ: عربی ادب ومنطق

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: دونوں حصوں سے دو دو سوالات حل کریں۔

حصہ اوّل......عربی ادب

سوال نمبر 1:- درج ذیل اجزاء میں سے دو کا سلیس اُردو میں ترجمہ کریں؟ ۲۵

(الف) أول الناس اسلاما وإيمانا به هي أم المؤمنين خديجة رضي الله عنها ومن الرجال أبوبكر ومن الصبيان علي ومن الموالي زيد بن الحارثة رضي الله عنهم ثم دعا الناس كافة الى دين الله .

(ب) كان الانسان يسافر براء أو بحرا أما السفر أو النقل جوا فممالم يعرفه الانسان القديم وانما كان يراه من المستحيل رغم أمنيته وارادته أن يطير في الهواء .

(ج) كان سيدنا رسول الله صلى الله عليه وسلم أحسن الناس خلقا وأكرمهم خلقا وهو من أغراض بعثته كما أخبرنا به فقال انما بعثت لأتمم مكارم الأخلاق ومحاسن الأعمال .

سوال نمبر 2:- درج ذیل اجزاء میں سے دو کا اُردو میں ترجمہ کریں؟ ۲۵

(الف) وأحسن منك لم ترقط عيني وأجمل منك لم تلد النساء
خلقت مبرأ من كل عيب كأنك قد خلقت كما تشاء

(ب) يامن يرى مافي الضمير ويسمع أنت المعد لكل ما يتوقع
يامن يرجى للشدائد كلها يامن اليه المشتكى والمفزع

(ج) بنيت في الأرض معابدها والبيت الأول كعبتنا
هو أول بيت نحفظه بحياة الروح ويحفظنا

سوال نمبر 3:- درج ذیل میں سے پانچ جملوں کی عربی بنائیں؟ ۵×۵=۲۵

(الف) اللہ کا شکر ادا کرو۔

(ب) بھلائی سب اللہ کے پاس ہے۔ (ج) آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے افضل ہیں۔

(د) لاہور میں تین یونیورسٹیاں ہیں۔ (ہ) قائداعظم ایک مخلص قائد تھے۔

(و) میں دائیں ہاتھ سے کھانا کھاتا ہوں۔

حصہ دوم...... منطق

سوال نمبر 4:- (الف) علم منطق کی تعریف، موضوع، غایت، واضع اور وجہ تسمیہ تحریر کریں؟ ۵×۳=۱۵

(ب) قول شارح اور دلیل وحجت کی تعریفات مع امثلہ تحریر کریں؟ ۲+۲+۶=۱۰

سوال نمبر5:- (الف) مرکب ناقص کی اقسام مع تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟ ۵+۵=۱۰

(ب) دلالت لفظیہ وضعیہ کی اقسام مع تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟ ۱۵

سوال نمبر6:- (الف) مفہوم کی اقسام مع تعریفات وامثلہ سپرد قلم کریں؟ ۵+۵=۱۰

(ب) درج ذیل میں سے تین کی تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟ ۳×۵=۱۵

تصدیق، منقول، اداۃ، تقدم ذاتی، قضیہ

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء سال 2023ء

چوتھا پرچہ: عربی ادب ومنطق

حصہ اول: عربی ادب

سوال نمبر 1:- درج ذیل اجزاء کا سلیس اُردو میں ترجمہ کریں؟

(الف) أول الناس اسلاما و ایمانا به هی أم المؤمنین خدیجة رضی الله عنها ومن الرجال أبوبكر ومن الصبيان علی ومن الموالی زید بن الحارثة رضی الله عنهم ثم دعا الناس كافة الی دین الله .

جواب (الف): اُردو ترجمہ: لوگوں میں سب سے پہلے اسلام اور ایمان حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا لائیں، مردوں میں سب سے پہلے حضرت ابوبکر، بچوں میں سب سے پہلے حضرت علی اور غلاموں میں سب سے پہلے حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ ایمان اور اسلام لائے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام لوگوں کو اللہ کے دین کی طرف بلایا۔

(ب) كان الانسان يسافر براء أو بحرا أما السفر أو التنقل جو المعالم يعرفه الانسان القديم وانما كان يراه من المستحيل رغم أمنيته وارادته أن يطير فی الهواء .

اردو ترجمہ: انسان زمینی یا بحری سفر کیا کرتا تھا۔ جہاں تک فضائی سفر کا تعلق ہے تو انسان اسے ناممکن جانتا تھا، باوجود اپنی خواہش اور ارادے کے کہ وہ ہوا میں تیرے / اڑے۔

(ج) كان سيدنا رسول الله صلى الله عليه وسلم أحسن الناس خلقا وأكرمهم خلقا وهو من أغراض بعثه كما أخبرنا به فقال انما بعثت لأتمم مكارم الأخلاق ومحاسن الأعمال .

اردو ترجمہ: ہمارے سردار اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں سب سے بہترین اور خلق کریم والے تھے۔ اسی وجہ سے آپ کو مبعوث کیا گیا جیسا کہ آپ نے ہمیں خبر دی اور فرمایا: "بے شک میں مکارم اخلاق اور محاسن اعمال کی تکمیل کے لیے مبعوث کیا گیا ہوں۔"

سوال نمبر 2:- درج ذیل اجزاء کا اردو میں ترجمہ کریں؟

(الف) واحسن منك لم ترقط عيني　　واجمل منك لم تلد النساء
خلقت مبرأ من كل عيب　　كأنك قد خلقت كما تشاء

جواب: اردو ترجمہ: اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ احسن میری آنکھ نے ہرگز نہ دیکھا اور آپ سے زیادہ جمیل کسی عورت نے پیدا نہ کیا۔ آپ کو ہر عیب سے پاک پیدا فرمایا گیا۔ پس جیسا آپ نے چاہا ویسا ہی آپ کو بنایا گیا۔

(ب) يامن يرى مافي الضمير ويسمع　　أنت المعد لكل ما يتوقع
يامن يرجى للشدائد كلها　　يامن اليه المشتكى والمفزع

اردو ترجمہ: اے دل کی باتیں دیکھنے اور سننے والے! تو ہر واقع ہونے والی چیز کو تیار کرنے والا ہے۔ اے وہ ہستی جس سے تمام مصیبتوں میں امید کی جاتی ہے۔ اے وہ ہستی جس سے شکایت کی جاتی ہے اور پناہ طلب کی جاتی ہے۔

(ج) بنيت في الأرض معابدها　　والبيت الأول كعبتنا
هو أول بيت نحفظه　　بحياة الروح ويحفظنا

اردو ترجمہ: اس کے لیے زمین پر عبادت گاہیں بنائی گئیں اور پہلا گھر ہمارا خانہ کعبہ ہے۔ وہ پہلا گھر جس کی ہم حفاظت کرتے ہیں دل و جان سے اور وہ ہماری حفاظت کرتا ہے۔

سوال نمبر 3:- درج ذیل جملوں کی عربی بنائیں؟

(الف) اللہ کا شکر ادا کرو۔　　(ب) بھلائی سب اللہ کے پاس ہے۔
(ج) آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے افضل ہیں۔　　(د) لاہور میں تین یونیورسٹیاں ہیں۔
(ہ) قائد اعظم ایک مخلص قائد تھے۔　　(و) میں دائیں ہاتھ سے کھانا کھاتا ہوں۔

جواب: جملوں کی عربی:

(الف) اُشْكُرُوا اللهَ (ب) اَلْخَيْرُ كُلُّهٗ عِنْدَ اللهِ

(ج) هُوَ اَفْضَلُ النَّاسِ (د) لِيْ لَاهُوْرِ ثَلَاثُ جَامِعَاتٍ

(ہ) كَانَ الْقَائِدُ الْاَعْظَمُ قَائِدًا مُخْلِصًا (و) اُكُلُ الطَّعَامَ بِالْيَدِ الْيُمْنٰى

حصہ دوم...... منطق

سوال نمبر 4:- (الف) علم منطق کی تعریف، موضوع، غایت، واضع اور وجہ تسمیہ تحریر کریں؟

جواب: مطلق تعریف: منطق ایسا قانونی آلہ ہے جس کی رعایت کرنے سے ذہن کو فکری غلطی سے بچایا جا سکتا ہے۔

موضوع: معرف وقول شارح اور دلیل و حجت۔

غایت: ذہن کو فکری غلطی سے بچانا۔

واضع: اسے ابتداً ارسطو نے سکندر ذوالقرنین کے حکم پر وضع کیا۔ لہٰذا اسے معلم اوّل کہا جاتا ہے۔ پھر ابونصر فارابی نے اس کی مزید توضیح کی تو وہ معلم ثانی کہلائے۔ پھر فارابی کی کتب کے جل کر ضائع ہو جانے کے بعد شیخ الرئیس بوعلی سینا نے دوبارہ اس علم کو تحریر کیا اور انہیں معلم ثالث کہا جاتا ہے۔

وجہ تسمیہ: منطق بنا ہے نطق سے، نطق کی دو قسمیں ہیں: 1- نطق تکلم، 2- نطق ادراک۔ چونکہ یہ علم دونوں کو تقویت دیتا ہے، اس وجہ سے اسے منطق کہتے ہیں۔ اس کو علم میزان بھی کہتے ہیں، کیونکہ میزان کا معنی ترازو ہے اور یہ علم بھی عقل کے لیے ترازو ہے جس پر عقل افکار کو تول کر صحیح اور فاسد میں امتیاز کرتی ہے۔

(ب) قول شارح اور دلیل و حجت کی تعریفات مع امثلہ تحریر کریں؟

قول شارح کی تعریف:

وہ معلومات تصوریہ جن کو ترتیب دینے سے کوئی مجہول تصور واضح ہو جائے جیسے حیوان کا معنیٰ ہے: جوہر، جسم نامی، حساس، متحرک بالارادہ۔ ناطق کا معنیٰ ہے دریابندۂ معقولات۔ یہ دو الگ الگ معلوم ہوں، پھر ان کو ترتیب دے کر یوں کہہ دیا جائے کہ حیوان ناطق تو اس سے انسان کا تصور حل گیا جو پہلے مجہول تھا۔

دلیل و حجت:

وہ معلومات تصدیقیہ جن کو ترتیب دینے سے کوئی مجہول تصدیق حاصل ہو جائے جیسا کہ یہ معلوم ہو کہ عالم متغیر ہے اور یہ بھی معلوم ہو کہ ہر متغیر حادث ہے۔ پھر ان کو ترتیب دے کر یوں کہا جائے عالم متغیر ہے اور ہر متغیر حادث ہے، تو نتیجہ آئے گا کہ عالم حادث ہے۔ یوں ایک اور تصدیق حاصل ہو گئی جو پہلے مجہول

تھی۔

سوال نمبر5:-(الف) مرکب ناقص کی اقسام مع تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟

جواب: مرکب ناقص کی اقسام:

مرکب ناقص کی دو قسمیں ہیں:

۱-مرکب تقییدی: وہ مرکب ناقص ہے جس کی دوسری جزء پہلی جزء کے لیے قید ہو جیسے رَجُلٌ عَالِمٌ۔

۲-مرکب غیر تقییدی: وہ مرکب ناقص ہے جس کی دوسری جزء پہلی جزء کے لیے قید نہ ہو جیسے فِی الدَّارِ۔

(ب) دلالت لفظیہ وضعیہ کی اقسام مع تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟

دلالت لفظیہ وضعیہ کی اقسام:

دلالت لفظیہ وضعیہ کی تین قسمیں ہیں:

۱-مطابقی: وہ دلالت لفظیہ وضعیہ ہے جس میں لفظ اپنے پورے موضوع لہٗ پر دلالت کرے جیسے انسان کی دلالت حیوان ناطق پر۔

۲-تضمنی: وہ دلالت لفظیہ وضعیہ ہے جس میں لفظ اپنے معنی موضوع لہٗ کی جزء پر دلالت کرے جیسے انسان کی دلالت فقط حیوان پر۔

۳-التزامی: وہ دلالت لفظیہ وضعیہ ہے جس میں لفظ اپنے پورے معنی موضوع لہٗ کے خارج پر دلالت کرے جیسے انسان کی دلالت قابل علم ہونے پر۔

سوال نمبر6:-(الف) مفہوم کی اقسام مع تعریفات وامثلہ سپرد قلم کریں؟

جواب: مفہوم کی اقسام:

مفہوم کی دو قسمیں ہیں:

۱-جزئی: وہ مفہوم ہے جس کا نفسِ تصور شرکت کثیرین سے مانع ہو جیسے زَیْدٌ۔

۲-کلی: وہ مفہوم ہے جس کا نفس تصور شرکت کثیرین سے مانع نہ ہو جیسے اِنْسَانٌ۔

(ب) درج ذیل کی تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟

تصدیق، منقول، اداۃ، تقدم ذاتی، قضیہ

تعریفات:

تصدیق: وہ علم جس میں حکم پایا جائے جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ۔

منقول: وہ کثیر المعنیٰ مفرد ہے جس کی وضع پہلے ایک معنیٰ کے لیے ہوئی ہو، پھر اس کا استعمال دیگر

معنوں میں ہونے لگا ہو اور پہلے کو چھوڑ دیا گیا ہو جیسے صَلوٰۃ۔

ادات: وہ لفظ مفرد جو مستقل معنی پر دلالت نہ کرے جیسے مِن۔

تقدم ذاتی: وہ تقدم جس میں مؤخر، مقدم کا محتاج ہو اور مقدم مؤخر کے لیے علت تامہ ہو جیسے طلوع شمس کا تقدم وجود نہار پر۔ اور وجود نہار کے لیے طلوع شمس علت ہے۔

قضیہ: وہ قول جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا کہا جا سکے۔

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء 2023ء/۱۴۴۴ھ

پانچواں پرچہ: حساب

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: کوئی سے پانچ سوال حل کریں؟

سوال نمبر 1:- (الف) درج ذیل فی صد کو کسروں کی آسان شکل میں واضح کریں؟ (۲×۵=۱۰)

(۱)95%، (۲)25%، (۳)65%

(۴)5-½%، (۵)42-½%

(ب) درج ذیل اعشاریہ کو فی صد میں تبدیل کریں؟ (۲×۵=۱۰)

(۱)0.5 (۲)1.72 (۳)0.065 (۴)1.39 (۵)1.25

سوال نمبر 2:- ایک مستطیل کی لمبائی 6 سینٹی میٹر اور چوڑائی 4 سینٹی میٹر ہے اور ایک دوسری مستطیل کی لمبائی 9 سینٹی میٹر اور چوڑائی 2 سینٹی میٹر ہے تو درج ذیل نسبت معلوم کریں؟

(۵×۴=۲۰)

(۱) دونوں مستطیلوں کی لمبائیوں کے درمیان

(۲) دونوں مستطیلوں کی چوڑائیوں کے درمیان

(۳) دونوں مستطیلوں کے احاطوں کے درمیان

(۴) دونوں مستطیلوں کے رقبوں کے درمیان

سوال نمبر 3:- 15000 روپے کے ترکہ میں سے تین ہزار روپے قرض ادا کر کے باقی ترکہ کو ایک بیوہ، دو بیٹوں اور چار بیٹیوں میں اس طرح تقسیم کریں کہ بیوہ کو کل کا 1/8 اور باقی میں سے ہر بیٹے کو بیٹی کے حصے کا دوگنا ملے؟ (۲۰)

سوال نمبر 4:- اگر 70 کلوگرام سامان کا کرایہ 150 کلومیٹر سفر کے لیے 5 روپے ہو تو 105 کلوگرام سامان کا کرایہ 300 کلومیٹر سفر کے لیے کیا ہوگا؟ (۲۰)

سوال نمبر 5:- زید اور عمر نے بالترتیب 600 اور 700 روپے ایک کاروبار میں لگائے، آٹھ ماہ بعد انہیں 117 روپے کا نفع ہوا۔ دونوں کا نفع میں حصہ معلوم کریں؟ (۲۰)

سوال نمبر 6:- ایک شخص کی ایک سال میں 20000 روپے بچت ہوئی اور بیوی کے زیورات

15000 روپے کی مالیت کے تھے۔اس پر واجب زکوۃ معلوم کریں؟(۲۰)

سوال نمبر 7:-اسلم نے انگلش میں 50 میں سے 35 نمبر حاصل کیے، اُردو میں 75 میں سے 60 اور مطالعہ پاکستان میں 75 میں سے 72 نمبر حاصل کیے۔اس کی کس مضمون میں کارکردگی بہتر رہی؟(۲۰)

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء بابت 2023ء

پانچواں پرچہ: حساب

سوال نمبر 1:-(الف) درج ذیل فی صد کو کسروں کی آسان شکل میں واضح کریں؟

(۱) 95%، (۲) 25%، (۳) 65%

(۴) 5-¼%، (۵) 42-½%

جواب حل:-

i: 95%

=95/100=19/20 Ans.

ii: 25%

=25/100=1/4 Ans.

iii: 65%

=65/100=13/20 Ans.

iv: 5-¼%

=21/4%

=21/4x1/100=21/400 Ans.

v: 42-½%

=85/2%

=85/2x1/100=85/100

=17/40 Ans.

(ب) درج ذیل اعشاریہ کو فی صد میں تبدیل کریں؟

(۱) 0.5 (۲) 1.72 (۳) 0.065 (۴) 1.39 (۵) 1.25

حل:

i- 0.5

=5/10x100%

=50% Ans.

ii- 1.72

=172/100x100%

=172% Ans.

iv- 1.39

=139/100x100%

=139% Ans.

iii- 0.065

=65/1000x100%

=13/2% Ans.

v- 1.25

=125/100x100%

=125% Ans.

سوال نمبر 2:- ایک مستطیل کی لمبائی 6 سینٹی میٹر اور چوڑائی 4 سینٹی میٹر ہے اور ایک دوسری مستطیل کی لمبائی 9 سینٹی میٹر اور چوڑائی 2 سینٹی میٹر ہے، تو درج ذیل نسبت معلوم کریں؟

(۱) دونوں مستطیلوں کی لمبائیوں کے درمیان

(۲) دونوں مستطیلوں کی چوڑائیوں کے درمیان

(۳) دونوں مستطیلوں کے احاطوں کے درمیان

(۴) دونوں مستطیلوں کے رقبوں کے درمیان

جواب: حل:

پہلے مستطیل کی تفصیل:

لمبائی=6cm

چوڑائی=4cm

احاطہ=2(لمبائی+چوڑائی)=2(6cm+4cm)=2(10cm)=20cm

رقبہ=لمبائی×چوڑائی=6cmx4cm=24cm^2

دوسرے مستطیل کی تفصیل:

لمبائی=9cm

چوڑائی=2cm

احاطہ=2(لمبائی+چوڑائی)=2(9cm+2cm)=2(11cm)=22cm

رقبہ=لمبائی×چوڑائی=9cmx2cm=18cm^2

مطلوبہ نسبتیں:

دوسرا مستطیل: پہلا مستطیل

i-لمبائیوں میں:

6cm/3:9cm/3

2cm:3cm

ii-چوڑائیوں میں:

4cm/2:2cm/2

2cm:1cm

iii-احاطوں میں:

20cm/2:22cm/2

10cm:11cm

iv-رقبوں میں:

$24cm^2/6:18cm^2/6$

$4cm^2:3cm^2$

سوال نمبر 3:- 15000 روپے کے ترکہ میں سے تین ہزار روپے قرض ادا کر کے باقی ترکہ کو ایک بیوہ، دو بیٹوں اور چار بیٹیوں میں اس طرح تقسیم کریں کہ بیوہ کو کل کا 1/8 اور باقی میں سے ہر بیٹے کو بیٹی کے حصے کا دوگنا ملے؟

جواب: حل:

میت کا کل ترکہ=15000/-

قرض کی مالیت=3000/-

باقی ماندہ ترکہ=15000-3000=12000/-

بیوہ کا حصہ=12000x1/8=12000/8=1500روپے

باقی ترکہ=12000-1500=10500روپے

بیٹوں اور بیٹیوں کے حصوں میں نسبت=2:2:1:1:1:1

نسبتی مجموعہ=2+2+1+1+1+1=8

ہر بیٹی کا حصہ=1x10500/8=1312.5روپے Ans.

ہر بیٹے کا حصہ=2x10500/8=2625روپے Ans.

سوال نمبر 4:- اگر 70 کلوگرام سامان کا کرایہ 150 کلومیٹر سفر کے لیے 5 روپے ہو تو 105 کلو گرام سامان کا کرایہ 300 کلومیٹر سفر کے لیے کیا ہوگا؟

حل:

a= فرض کیا کرایہ سامان

سامان کا کرایہ (روپے): وزن (کلوگرام): سفر (کلومیٹر)

(راست) 150:70:5 (تناسب راست)

300:150:a

300/150x150/7=a/5

300x150x5/150x7=a

a=157500/1050=150 روپے

Ans. روپے 1500 = پس مطلوبہ کرایہ

سوال نمبر 5:- زید اور عمر نے بالترتیب 600 اور 700 روپے ایک کاروبار میں لگائے، آٹھ ماہ بعد انہیں 117 روپے کا نفع ہوا۔ دونوں کا نفع میں حصہ معلوم کریں؟

جواب: حل:

روپے 117 = منافع

روپے 600 = زید کا سرمایہ

روپے 700 = عمر کا سرمایہ

زید اور عمر کے سرمایوں میں نسبت

600/100:700/100

6:7

6+7=13 = نسبتی مجموعہ

Ans. روپے 54=6x117/13= زید کا منافع میں حصہ

Ans. روپے 63=7x117/13= عمر کا منافع میں حصہ

سوال نمبر 6:- ایک شخص کی ایک سال میں 20000 روپے بچت ہوئی اور بیوی کے زیورات 15000 روپے کی مالیت کے تھے۔ اس پر واجب زکوۃ معلوم کریں؟

جواب: حل:

روپے20000=سالانہ بچت

روپے15000=زیورات کی مالیت

روپے20000+15000=35000= کل سرمایہ

2.5%=زکوٰۃ کی شرح

35000x2.5/100=زکوٰۃ کی مالیت

روپے87500/100=875=

Ans.روپے875=پس زکوٰۃ کی مطلوبہ رقم

سوال نمبر 7:۔اسلم نے انگلش میں 50 میں سے 35 نمبر حاصل کیے، اُردو میں 75 میں سے 60 اور مطالعہ پاکستان میں 75 میں سے 72 نمبر حاصل کیے۔اس کی کس مضمون میں کارکردگی بہتر رہی؟

جواب۔حل:

نمبروں [illegible]

مطالعہ پاکستان	اُردو	انگلش
=72/75x100%	=60/75x100%	=35/50x100%
=7200/75%	=6000/75%	=3500/50%
=96%	=80%	=70%

پس مطالعہ پاکستان میں اسلم نے بہترین کارکردگی دکھائی۔

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء 2023ء/۱۴۴۴ھ

Paper:6 English

وقت: تین گھنٹے　　　　کل نمبر: ۱۰۰

Note: Attempt all the Questions.

Q.1: Translate any one of the following into Urdu?

(i) Such a thorough transformation of man and society owes to the Holy Proghet's (صلی اللہ علیہ وسلم) deep faith in Allah Almighty, to his love for humanity, and to the nobility of his character. Indeed, his life is a perfect model to follow. In reply to a question about the life of the Holy Prophet (صلی اللہ علیہ وسلم), Hazrat Ayesha (رضی اللہ عنہا) said: "His morals and character are an embodiment of the Holy Quran."

(ii) The preparation for this journey was made at the house of Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ عنہ). Hazrat Asma (رضی اللہ عنہا) rendered useful services in this regard. She prepared food for this journey. She tied the food on the camel back with her own belt as nothing else could be found. For this service she was given the title of Zaat-un-Nataqin by the Holy Prophet (صلی اللہ علیہ وسلم).

Q.2: Write an essay of 120 words on any one of the following? (15)

(i) The kindness of the Holy Prophet (صلی اللہ علیہ وسلم).

(ii) My Jamia.

Q.3: Write meanings and use them in sentences? (15)

(i) Mad with anger (ii) Reveal the secret (iii) Gave away.

Q.4: Answer any three of the followings? (15)

(i) For which ability were Arabs famous?

(ii) What was the first revlation?

(iii) How will you define patriotism?

(iv) What is the central idea of the poem?

Q.5: Write a summary of the poem "daffodils"? (20)

(or)

Write an application to the principal of jamia for leave due to fever.

Q.6: Translate any five of the following sentences into English? (20)

(۱) پاکستان ایک زرعی ملک ہے۔　(۲) وہ تمہاری مدد کرے گا۔

(۳) وہ سو نہیں رہا تھا۔　(۴) ہم نے ایک شیر دیکھا۔

(۵) ہم کھانا کھا رہے ہیں۔　(۶) کیا تم باقاعدہ نماز پڑھتے ہو؟

(۷) کیا وہ ہنس رہا تھا؟

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء بابت 2023ء

چھٹا پرچہ: انگلش

Note: Attempt all the Questions.

Q.1: Translate any one of the following into Urdu:

(i) Such a thorough transformation of man and society owes to the Holy Proghet's (صلی اللہ علیہ وسلم) deep faith in Allah Almighty, to his love for humanity, and to the nobility of his

character. Indeed, his life is a perfect model to follow. In reply to a question about the life of the Holy Prophet (صلی اللہ علیہ وسلم), Hazrat Ayesha (رضی اللہ عنہا) said: "His morals and character are an embodiment of the Holy Quran."

جواب: (i) اُردو ترجمہ: انسان اور معاشرے کی ایسی مکمل تبدیلی نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے اللہ قادر مطلق پر پختہ ایمان، انسانیت کے لیے محبت اور آپ کی عظیم الشان سیرت کی مرہون منت ہے۔ بلاشبہ آپ کی حیات مبارکہ تقلید کے لیے مکمل نمونہ ہے۔ آپ کی حیات مبارکہ کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ''آپ کے اخلاق حسنہ اور سیرت قرآن پاک کی زندہ مثال ہیں۔''

(ii) The preparation for this journey was made at the house of Hazrat Abu Bakr Siddique (رضی اللہ عنہ). Hazrat Asma (رضی اللہ عنہا) rendered useful services in this regard. She prepared food for this journey. She tied the food on the camel back with her own belt as nothing else could be found. For this service she was given the title of Zaat-un-Nataqin by the Holy Prophet (صلی اللہ علیہ وسلم).

(ii) اُردو ترجمہ: اس سفر کی تیاری حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے گھر پر کی گئی تھی۔ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے اس سلسلہ میں مفید خدمات سرانجام دیں۔ آپ نے اس سفر کے لیے کھانا تیار کیا۔ انہوں نے اپنی چادر کے ساتھ اونٹ کی پشت پر کھانا باندھا۔ جب انہیں باندھنے کو کچھ نہ ملا۔ اس خدمت کی بناء پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو ''ذات النطاقین'' کا لقب دیا۔

Q.2: Write an essay of 120 words on any one of the following?

(i) The kindness of the Holy Prophet (صلی اللہ علیہ وسلم).

(ii) My Jamia.

i-Kindness of the Holy Prophet (SAW)

The Holy Prophet (SAW) was kind and offect to all creature of the universe. Once He (SAW) was going on a journey. There were some of His companions with Him.

When they were passing by bushes he met of sparrow. There one of his companion saw a nest in a bush, were two sparrow chicks. He picked up the young spaws. The parent sparrows came crying. The Holy Prophet (SAW) asked his companion the reason of their crying. He told that he had taken out their chiks. The Holy Prophet (SAW) advised him, to put back the baby sparrows in the nest, at once His companion obeyed his order. The sparrows felt happy and stopped crying.

ii- My Jamia

I study in Jamia............. It is situated in Lahore. It has two gates and a long boundary wall. It has three big grassy grounds and a play ground. In play ground, students play different game in his time. A big mosque is built in it, where students offer their prayers. It has fifty big rooms. All the rooms are airy and ventilated. It has a big Library which in about 17000 books. About 1200 students read in our Jamia. 40 teachers works in our Jamia. They are all able and hard-working. Due to their hard-work our Jamia shows hundred percent results every year. Our Naim-e-Aala is a polite man, but he is a man of principle. Under his management Jamia is making progress by Leaps and bounds.

Q.3: Write meanings and use them in sentences?

(i) Mad with anger (ii) Reveal the secret (iii) Gave away.

(i) Mad with anger: He was made with anger and lost his job.

(ii) Reveal the secret: Ali reveals the secret of his friend.

Gave away: He gave away his money among the poors.

Q.4: Answer any three of the followings?

(i) For which ability were Arabs famous?

(i) Ans: The Arabs were famous due to his remarkable memory and ability of eloquence.

(ii) What was the first revlation?

(ii) Ans: "Read in the name of thy Lord. Who created: created man with clot of blood. Read and thy Lord is most Bountiful, who taught the use of pen, taught man that which he knew not."

(iii) How will you define patriotism?

(iii) Ans: Patriotism is defined as thus: Means love for the Motherland or devotion to one's country.

(iv) What is the central idea of the poem?

(iv) Ans: The central idea is that it presents before us not only the attractive and exciting beauty of nature but also the purifying and enduring impact of it on human beings.

Q.5: Write a summary of the poem "daffodils".

Summary: The written by "William Wordsworth". One day poet was travelling along the countryside, when he came across he saw a large number of daffodils. These were dancing and moving in the breeze. The sight delighted the poet and he looked these flowers for a long time. The poet feels the pleasure in the company of daffodils. This experience has become a permanent source of pleasure for the poet.

(OR)

Write an application to the principal of jamia for leave due to fever.

The Principle,

A.B.C.

Sir,

I beg to say that I am ill. so, I can'not come to Jamia. Kindly grant me Leave for two days.

I shall be very thankful to you.

Yours Obediently,

X.Y.Z

Q.6: Translate any five of the following sentences into English?

(۱) پاکستان ایک زرعی ملک ہے۔ (۲) وہ تمہاری مدد کرے گا۔ (۳) وہ سو نہیں رہا تھا۔
(۴) میں نے ایک شیر دیکھا۔ (۵) ہم کھانا کھا رہے ہیں۔ (۶) کیا تم باقاعدہ نماز پڑھتے ہو؟
(۷) کیا وہ ہنس رہا تھا؟

Translate into English.

i-Pakistan is an agricultural country.

ii- He will help you.

iii- He was not sleeping.

iv- I saw a Lion.

v- We are eating food.

vi- Do you offer prayer regularly?

vii- Was he laughing?

☆☆☆